

فہرست جلد اول کتاب سیرت امیر المومنین

۲۳ جدول فرمان رویان	۳ ذکر تعریف کشور ہندوستان
۲۴ جدول فرمان رویان از قوم پتوار	۴ ذکر سیرت اسے مخصوص ہندوستان بلکہ بنگالہ
۲۵ جدول فرمان رویان از اوس تونوز	۵ ذکر بعض بیانات و گمان سے مخصوص ہند
۲۶ جدول فرمان رویان از اوس چوہان	۶ ذکر بعض جانوران مخصوص ہند
۲۷ جدول فرمان رویان از قوم مسلم و ہندو	۷ ذکر بعض مقالات و معلوم مردم ہند
۲۸ جدول فرمان رویان	۸ ذکر احوال و دولت شان ہند و انواع اینہا
صوبہ خاندیس	۹ ذکر احوال ممالک محروسہ ہند باحوال مظاہرین تحریر و تعریف شیخ
صوبہ برار	۱۰ ابو الفضل اکبر شاہی از دفتر سوم اکبر نامہ کہ مسمی بامین اکبریت
سرکار کاویل سرکار نیار سرکار کابلہ سرکار پرنالہ سرکار کلم سرکار	۱۱ صوبہ بنگالہ
ہاسم سرکار ماچو سرکار مانگ درگہ سرکار ماتھیری سرکار	۱۲ صوبہ اورتلیہ
کننگانہ سرکار رام گرسرکار میگن کار پتیالہ	۱۳ جدول فرمان رویان از قوم کھتری
صوبہ گجرات	۱۴ جدول فرمان رویان از قوم کاتیمہ
۳۱ جدول فرمان رویان از قوم سلنگھی	۱۵ جدول فرمان رویان از قوم کاتیمہ دیگر
۳۲ جدول دیگر	۱۶ جدول فرمان رویان از قوم کاتیمہ دیگر
۳۳ جدول دیگر	۱۷ جدول فرمان رویان از قوم کاتیمہ دیگر
۳۴ جدول دیگر	۱۸ جدول فرمان رویان اہل اسلام
صوبہ جمیر	۱۹ صوبہ بہار
۳۵ ماٹواڑ	۲۰ صوبہ الہ آباد
صوبہ دہلی	۲۱ سرکار الہ آباد پانزدہ محال سرکار غازی پور شرقی نوزدہ محال
۳۶ جدول	۲۲ سرکار بنارس شرقی بہت محال سرکار جوینور شمالی چل و یک محال
۳۷ جدول دیگر	۲۳ سرکار مانگپور چاروہ محال سرکار خپاڑہ جنوبی سیندھ محال سرکار
۳۸ جدول دیگر	۲۴ ٹھٹھہ کوڑ جنوبی سرکار کالیچھر جنوبی سرکار کوڑہ مغربی سرکار
۳۹ جدول دیگر	۲۵ کوڑہ مغربی
۴۰ جدول دیگر	۲۶ صوبہ اودھ
۴۱ جدول لاہور	۲۷ صوبہ اکبر آباد
۴۲ صوبہ ملتان	۲۸ صوبہ نالوہ

۸۵	ذکر در بیان طاعت راجه کبریا حیات	۵۱	جدول
	ذکر احوال انتقال راجه کبریا حیات و اخلاص احوال وین مقال	۵۲	سیر کار شمشیر
۹۱	در جوع سلطنت بسند زمان جوگی و اخلاص او	۵۳	جدول فرمان رویان
	ذکر رجوع سلطنت از راجه کبریا حیات و اخلاص او	۵۴	سیر کار کابل
۹۲	تلوک چند وانی ملک بھراج و اخلاص او	۵۵	سیر کار گنگر
۹۳	ذکر راجه سیر سیم که از دور ویشی پشاهی رسید	۵۶	مردا دون
	ذکر راجه دبی سیم که از بنگال آمد سر سار مارا دید	۵۷	ستین
۹۴	ذکر راجه ویپ سنگه کوهی	۵۸	کھا و مارہ
	ذکر راجه پرتھی راج المشهور بر پتھورا	۵۹	قتیرہ جن مارہ
۹۶	داستان سرائی بلبل قلم در گھڑا از ذکر سلاطین اسلام	۶۰	ویرہ
۹۷	ذکر سلطنت سلطان محمود بن ناصر الدین بگنگین	۶۱	سرف قیسر
۱۰۲	ذکر امیر مسعود بن سلطان محمود و اخلاص او کاشن	۶۲	سکار گچلی
	ذکر سلطان شہاب الدین خوری عرف مغز الدین سام و گورنی	۶۳	سکار قند بار
۱۰۳	او سندیہ	۶۴	شہر کابل
	ذکر لغز یافتن سلطان شہاب الدین خوری مغز الدین سام	۶۵	غزین
۱۰۴	بر پتھورا	۶۶	اوان شاک و بامیان
	ذکر نائب گد اشتن مغز الدین سام ملک قطب الدین ایک و سندیہ	۶۷	تذکرہ
	وفتومات نائب مذکورہ	۶۸	ذکر احوال فرمان رویان شہر وستان از ابتدا سے راجہ
۱۰۵	ذکر رحلت مغز الدین سام ازین جان	۶۹	جدو سیر پانڈوان
	ذکر جلوس نمودن سلطان قطب الدین ایک اصاندہ سیر جھانبا	۷۰	ذکر ازین خباک پانڈوان
	و مجمل احوال او	۷۱	ذکر سلطنت پرچیت بن اجمین بن ارجن ترک اعلیٰ پانڈوان
	ذکر رحلت سلطان قطب الدین ایک سلطنت یافتن آبرام شاہ	۷۲	ذکر سلطنت راجہ جنئی سچے سپر راجہ پرچیت
	سپر خواندہ اش	۷۳	ذکر سلطنت راجہ سمنند و غیرہ اولاد پانڈوان طریق جمال
	ذکر رجوع سلطنت سلطان شمس الدین لکش داما و وزیر خدیوہ	۷۴	ذکر انقطاع سلسلہ پانڈوان و رجوع سلطنت بر راجہ سیر اولاد و
۱۰۶	قطب الدین ایک و بقیہ احوال او	۷۵	ذکر انتقال سلطنت از نسل راجہ سیر و وزیر راجہ پرباہ وزیر راجہ
	ذکر سلطنت سلطان رکن الدین فیروز بن سلطان شمس الدین	۷۶	جدول
۱۰۷	ذکر سلطنت رضید ختر رضیہ سلطان شمس الدین لکش	۷۷	ذکر انتقال سلطنت از اولاد راجہ پرباہ بن دہر وزیر اولاد و
	ذکر مقتول شدن سلطان رضیہ و رجوع سلطنت بہ	۷۸	ذکر رجوع سلطنت از سلسلہ راجہ دہر بر راجہ سکونت وزیر راجہ
	مغز الدین بہرام شاہ	۷۹	سکونت بر راجہ کبریا حیات

۱۳۵	ذکر سلطان علاء الدین بن سلطان محمد شاه بن سلطان مبارک	ذکر علی و زید بن نظام الملک مقتول شدی پیرام شاه و
۱۳۶	بن بریات اسلاطین زمانه	سکافات یا فتن نظام الملک در جرح سلطنت سلطان
۱۳۷	ذکر سلطان بجلول افغان لودسه	علاء الدین
۱۳۸	ذکر سلطان سکندر لودسه سپهر سلطان بجلول	ذکر رجوع سلطنت سلطان ناصر الدین بن سلطان
۱۳۹	ذکر سلاطین شرقیه	شمس الدین قمش
۱۴۰	ذکر سلطان مبارک تیناسک سلطان اشرف نوکیس و درغاب	ذکر سلطان ناصر الدین
۱۴۱	نخواجہ جهان	ذکر رجوع سلطنت سلطان خیاب الدین بلین
۱۴۲	ذکر سلطان ابراهیم شرقی بن مبارک شاه شرقی و غیر اینها	ذکر رحلت سلطان خیاب الدین بلین رجوع سلطنت
۱۴۳	ذکر سلطان ابراهیم بن سلطان سکندر لودسه	سبغ الدین کیبادنمیرک او
۱۴۴	ذکر سلطنت تمیر الدین محمد یا بر باد شاه ستم سلاطین	ذکر رجوع سلطنت سلطان جلال الدین فیروز خلیجی انتقال
۱۴۵	چغتائی سبندستان و کجلی زبایا سکا او	پادشاهی از اتباع خوریان
۱۴۶	ذکر سلاطین متائی رشخ یوسف که بحسب قسمت سلطنت رسید	ذکر مقتول شدن سلطان جلال الدین خلیجی بر دست سلطان
۱۴۷	ذکر سلطان قطب الدین لنگاه	علاء الدین بکر و حیلان کافر نسبت ناق شناس بی سپاس
۱۴۸	ذکر سلطان حسین بن سلطان قطب الدین لنگاه	ذکر رجوع سلطنت سلطان علاء الدین خلیجی برادرزاده و دلداد
۱۴۹	ذکر سلطان محمود	سلطان جلال الدین
۱۵۰	ذکر سلطان حسین بن سلطان محمود	ذکر رحلت سلطان علاء الدین در جرح سلطنت بشهاب الدین
۱۵۱	ذکر احوال نصیر الدین محمد ہایون پادشاه بن تمیر الدین محمد	سپہا صفراو
۱۵۲	پادشاه با جمال	ذکر رجوع سلطنت سلطان قطب الدین مبارک شاه برادر لنگ
۱۵۳	ذکر شیر شاه نامش فرید خان سوزازاد کوسس ناغہ	شباب الدین
۱۵۴	ذکر اسلام شاه پشیر شاه کہ معروف بسلم شاه است	ذکر رجوع سلطنت بجزر خان حرام نمک الملک سلطان ناصر الدین
۱۵۵	ذکر فریدر شاه بن اسلام شاه بن شیر شاه	ذکر سلطان خیاب الدین قازی الملک
۱۵۶	ذکر سلطان محمد عادل شاه معروف بہا زرخان برادر زن	ذکر سلطان محمود شاه الخان عرفتمحمد الدین جوان
۱۵۷	اسلام شاه	ذکر سلطان فیروز شاه سپهر سلطان محمد قلعق
۱۵۸	ذکر آمدن ہایون پادشاه سبغ منہد وستان و نظریافتن	ذکر سلطان خیاب الدین قلعق
۱۵۹	برافغانہ و رحلت نمودن ازین جهان	ذکر ابو بکر سلطان برادر سلطان خیاب الدین
۱۶۰	ذکر رحلت ہایون پادشاه	ذکر سلطان محمد شاه بن فیروز شاه
۱۶۱	ذکر ابو الفتح جلال الدین محمد اکبر پادشاه بن ہایون پادشاه	ذکر سلطان علاء الدین سکندر شاه عرف ہایون خان
۱۶۲	در میان آمدن ہیمون قبائل بقصد محاربه اکبر و دستگیر کردن	ذکر سلطان ناصر الدین محمود شاه برادر سلطان علاء الدین سکندر
۱۶۳	او و قبیل رسیدن	ذکر سلطنت بریات اسلاطین خضر خان بن ملک سلیمان

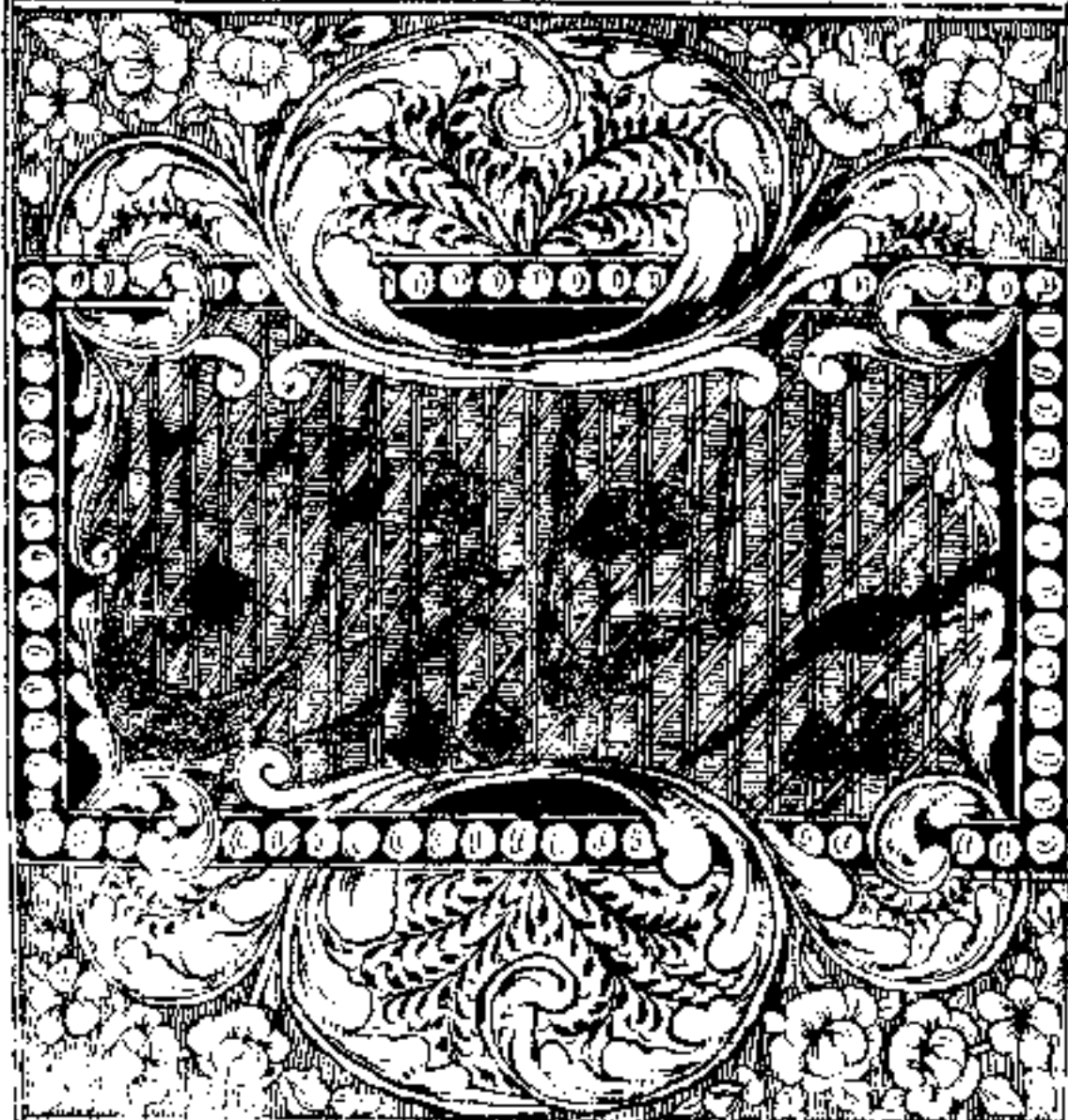
۱۹۵	ذکر در بیان فتح لکھنؤ و اسراج سلطان سکندر و اقطاع شش
۱۹۶	افغانان
۱۹۷	ذکر در بیان سید احمد الیہا سیر امجان و انجام امور اقبال
۱۹۸	ذکر در بیان تخییر ولایت مالوہ
۱۹۹	ذکر احوال سلاطین مالوہ
۲۰۰	ذکر در بیان تخییر ولایت گجران
۲۰۱	ذکر در بیان رسیدن زخم تیر با کبیر بادشاہ
۲۰۲	ذکر در بیان کشتہ شدن شاه ابوالعافی
۲۰۳	ذکر در بیان تخییر ولایت کر کہ آزا کوندوالہ گوئید
۲۰۴	ذکر در بیان تخییر قطعہ اکبر آباد
۲۰۵	ذکر در بیان قتل علی قلی خان و بہادر خان
۲۰۶	ذکر در بیان شورش میرزایان و تادیب و تخریب آنها و تخییر
۲۰۷	ولایت گجرات
۲۰۸	ذکر سلاطین گجرات
۲۰۹	ذکر در بیان روانہ شدن خان اعظم کو معوض
۲۱۰	ذکر در بیان تخییر قطعہ چیتور
۲۱۱	ذکر در بیان سعادت کردن جزیرہ و طریقہ صلح کل و زبیدن در
۲۱۲	شہر وستان و اختراع دین الہی
۲۱۳	ذکر در بیان وخت گرفتن اکبر از راجہ ہمایوں سندوستان
۲۱۴	ذکر ولادت شہزادہ سلیم یعنی جہانگیر بادشاہ و رفتن اکبر در جمیر
۲۱۵	بالیاسے نذر
۲۱۶	ذکر از درج شہزادہ سلیم با عبیدہ ہونہ راجہ ہولاد سلطان ختم یعنی
۲۱۷	شہ جہان بادشاہ
۲۱۸	ذکر در بیان عجائب سورج کہ در زمان اکبر بوقوع آمدہ
۲۱۹	ذکر در بیان تخییر ولایت پٹنہ و بنگالہ
۲۲۰	ذکر در بیان غنی محمد حکیم سیر زبیر اور عم زواد اکبر بادشاہ
۲۲۱	ذکر در بیان کشتہ شدن راجہ سیریل
۲۲۲	ذکر در بیان رسیدن میرزا سلیمان والی بدخشان و حضور پر نور
۲۲۳	و تفرقہ بدخشان
۲۲۴	اولیاسے سید
۱۹۵	ذکر در بیان تخییر ولایت گجرات
۱۹۶	ذکر سلاطین گجرات
۱۹۷	ذکر نہضت اکبر بادشاہ بسیر گجرات
۱۹۸	ذکر در بیان حال راجہ قوہ مل و رحلت او
۱۹۹	نہضت موکب مقدس مرتبہ دوم بسیر گجرات
۲۰۰	نہضت موکب والا بسیر گجرات مرتبہ سوم
۲۰۱	ذکر در بیان تخییر ولایت اوریسہ
۲۰۲	ذکر در بیان تخییر قطعہ پار
۲۰۳	ذکر در بیان تخییر ولایت ٹھٹہ آمدن میرزا جانی بیگ
۲۰۴	ذکر تخییر سبک
۲۰۵	ذکر در بیان جشن فروردین و شروع ضابطہ آراستن جہات پادشاہ
۲۰۶	باہتمام امرا
۲۰۷	ذکر در بیان رحلت میان تاج سین و مولانا عرفی شیراز سے
۲۰۸	شیخ ابوالفضل فغنی
۲۰۹	ذکر در بیان رسیدن برتان ملک بدرگاہ والا و مرشدان
۲۱۰	ملک باوہا مہم دکن
۲۱۱	ذکر نہضت موکب مقدس از لاہور بجانب دکن
۲۱۲	ذکر در بیان تخییر آسیر و ولایت احمدنگر
۲۱۳	ذکر سلاطین سابق دکن
۲۱۴	ذکر در بیان کشتہ شدن شیخ ابوالفضل و شفق علی خاں اکبر
۲۱۵	ازین مر
۲۱۶	ذکر در بیان یعنی شہزادہ سلیم سپہ بزرگ اکبر
۲۱۷	ذکر در بیان رحلت شہزادہ دانیال و رد دکن
۲۱۸	ذکر در بیان رحلت اکبر بادشاہ
۲۱۹	ذکر احوال ہوتن الدولہ شیخ ابوالفضل لہبارت او کہ
۲۲۰	خود در پایان کتاب آئین اکبری نوشتہ
۲۲۱	ذکر لیست
۲۲۲	ذکر قائل
۲۲۳	اولیاسے سید

۲۳۳	شیخ شرف سیر سے	۲۲۷	در سندوستان چاروہ سلسلہ بزرگ اندو آزا چاروہ خانوادہ
۲۳۴	شیخ جمال بانسیر سے	۲۲۸	نامند و ازان دو ازوہ خرمیویران و جندیان مگورنی
۲۳۵	شاہ مار	۲۲۹	قادر سی
۲۳۶	شیخ نور قطب عالم	۲۳۰	سیو سے
۲۳۷	بابا اسمٰعیل مغربے	۲۳۱	نقشبند سے
۲۳۸	شیخ احمد کتو	۲۳۲	بابا رتن
۲۳۹	شیخ صدر الدین	۲۳۳	خواجہ معین الدین حسن
۲۴۰	شیخ علاء الدین محمد	۲۳۴	شیخ علی غزنو سے بھیر سے
۲۴۱	سید محمد گیسو دراز	۲۳۵	شیخ حسن زرخانی
۲۴۲	قطب عالم	۲۳۶	شیخ بھار الدین زکریا
۲۴۳	شاہ عالم	۲۳۷	خواجہ قطب الدین بختیار کاکے
۲۴۴	شیخ قطب الدین	۲۳۸	شیخ فرید الدین گنج شکر
۲۴۵	شیخ علی سیرو	۲۳۹	شیخ صدر الدین عارف
۲۴۶	سید محمد جون پوری	۲۴۰	شیخ نظام الدین اولیا
۲۴۷	قاضی خان	۲۴۱	شیخ رکن الدین
۲۴۸	امیر سید علی توام	۲۴۲	شیخ جلال الدین تبریز سے
۲۴۹	قاضی محمود	۲۴۳	شیخ صوفی بدیشی
۲۵۰	شیخ محمد زود دلا سے	۲۴۴	واجہ گرگ
۲۵۱	شیخ ماسحہ عبد الوہاب بخار سے	۲۴۵	شیخ نظام الدین ابو المویہ
۲۵۲	شیخ عبد الرزاق	۲۴۶	شیخ نجیب الدین محمد
۲۵۳	شیخ عبد القدوس	۲۴۷	قاضی حمید الدین ناگور سے
۲۵۴	سید ابراہیم	۲۴۸	شیخ حمید الدین سوانی ناگور سے
۲۵۵	شیخ زمان	۲۴۹	شیخ نجیب الدین متوکل
۲۵۶	شیخ اجال	۲۵۰	شیخ پیر الدین
۲۵۷	حضر	۲۵۱	مولانا بدیر الدین اسحق
۲۵۸	الیاس	۲۵۲	شیخ نصیر الدین چراغ دہلی
۲۵۹	ذکر ابو المنظر نور الدین محمد جاگیر بادشاہ	۲۵۳	شیخ شرف الدین پانی پتی
۲۶۰	ذکر در بیان بنی شاہزادہ سلطان خسرو ملت بزرگ و دستگیر	۲۵۴	شیخ احمد نیر والہ
۲۶۱	عبد ازخک	۲۵۵	سید جلال

۲۳۵	توجہ سوکب والا لیسیر کابل و سوانخ آنجا	۲۳۵	احوال سال دہم مطابق سنہ ہزار و چیل و شش ہجری
۲۳۶	ذکر در بیان در آن نور جان بگم زوہ شیر افکن خان محرم سہ سال	۲۳۶	احوال سال یازدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و ہفت ہجری
۲۳۷	ذکر در بیان باز آمدن خان عالم از بلخ کر کے ایران	۲۳۷	احوال سال دوازدهم مطابق سنہ ہزار و چیل و ہشت ہجری
۲۳۸	ذکر نسبت سوکب جان گیر لیسیر و شکار احمد آباد گجرات	۲۳۸	احوال سال سیزدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و نہم ہجری
۲۳۹	ذکر ولادت شاہزادہ محمد اورنگ زیب لدشاہزادہ غرم شہر پشاور	۲۳۹	احوال سال چاردهم مطابق سنہ ہزار و پنجاہ ہجری
۲۴۰	ذکر در بیان مقرر شدن سنار و چاہ و در خان و شاہراہ و کارخان	۲۴۰	احوال سال پانزدہم مطابق سنہ ہزار و پنجاہ و یکم ہجری
۲۴۱	خان گیر آباد و رلاہور	۲۴۱	احوال سال شانزدہم مطابق سنہ ہزار و پنجاہ و دو ہجری
۲۴۲	ذکر در بیان احوال تنباکو و منع و دو کشیدن آن	۲۴۲	احوال سال ہفتدہم مطابق سنہ ہزار و پنجاہ و سوم ہجری
۲۴۳	ذکر در بیان بعضی از ممالک سوانخ	۲۴۳	احوال سال ہجدهم مطابق سنہ ہزار و پنجاہ و چہارم ہجری
۲۴۴	ذکر در بیان رسیدن بازگیران بنگالہ بحضور و تماشائے انور	۲۴۴	احوال سال نوزدهم مطابق سنہ ہزار و پنجاہ و پنج ہجری
۲۴۵	بازیناسے حیرت افزا	۲۴۵	احوال سال بیستیم مطابق سنہ ہزار و پنجاہ و شش ہجری
۲۴۶	ذکر در بیان تخییر کانگڑہ کہ مقدرہ فتح کوہستان پنجاب است	۲۴۶	احوال سال بیست و یکم مطابق سنہ ہزار و پنجاہ و ہفت ہجری
۲۴۷	ذکر در بیان نسبت سوکب والا لیسیر کانگڑہ کیشیر دل پذیر	۲۴۷	احوال سال بیست و دوم مطابق سنہ ہزار و پنجاہ و ہشت ہجری
۲۴۸	ذکر در بیان لغی شاہزادہ شاہجان	۲۴۸	احوال سال بیست و سوم مطابق سنہ ہزار و پنجاہ و نہم ہجری
۲۴۹	ذکر رسیدن مہابت خان و حضور و مسجد گشتی گردیدن	۲۴۹	احوال سال بیست و چہارم مطابق سنہ ہزار و نہت ہجری
۲۵۰	و آصف خان را مقید کردن	۲۵۰	احوال سال بیست و پنجم مطابق سنہ ہزار و نہت و یک ہجری
۲۵۱	در بیان رحلت جاگیر بادشاہ لغام بقا	۲۵۱	احوال سال شش و شتم مطابق سنہ ہزار و نہت و دو ہجری
۲۵۲	ذکر سلطنت ابوالمظفر شہاب الدین محمد شاہ جان بادشاہ	۲۵۲	احوال سال ہفتم مطابق سنہ ہزار و نہت و سوم ہجری
۲۵۳	صاحبقران ثانی	۲۵۳	احوال سال ہشتم مطابق سنہ ہزار و نہت و چہارم ہجری
۲۵۴	احوال سال دہم مطابق سنہ ہزار و سی و نہت ہجری	۲۵۴	احوال سال نهم مطابق سنہ ہزار و نہت و پنج ہجری
۲۵۵	احوال سال سوم مطابق سنہ ہزار و چیل ہجری	۲۵۵	احوال سال دہم مطابق سنہ ہزار و نہت و شش ہجری
۲۵۶	احوال سال چہارم مطابق سنہ ہزار و چیل و ہجری	۲۵۶	احوال سال یازدہم مطابق سنہ ہزار و نہت و ہفت ہجری
۲۵۷	احوال سال پنجم مطابق سنہ ہزار و چیل و یک ہجری	۲۵۷	احوال سال شانزدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۵۸	احوال سال ششم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۵۸	احوال سال ہفتم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۵۹	احوال سال ہشتم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۵۹	احوال سال نهم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۶۰	احوال سال دہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۶۰	احوال سال یازدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۶۱	احوال سال سیزدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۶۱	احوال سال چہاردهم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۶۲	احوال سال پانزدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۶۲	احوال سال ہفتم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۶۳	احوال سال شانزدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۶۳	احوال سال ہشتم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۶۴	احوال سال ہفتم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۶۴	احوال سال نهم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۶۵	احوال سال دہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۶۵	احوال سال یازدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۶۶	احوال سال سیزدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۶۶	احوال سال چہاردهم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۶۷	احوال سال پانزدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۶۷	احوال سال ہفتم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۶۸	احوال سال شانزدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۶۸	احوال سال ہشتم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۶۹	احوال سال ہفتم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۶۹	احوال سال نهم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۷۰	احوال سال دہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۷۰	احوال سال یازدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۷۱	احوال سال سیزدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۷۱	احوال سال چہاردهم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۷۲	احوال سال پانزدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۷۲	احوال سال ہفتم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۷۳	احوال سال شانزدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۷۳	احوال سال ہشتم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۷۴	احوال سال ہفتم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۷۴	احوال سال نهم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۷۵	احوال سال دہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۷۵	احوال سال یازدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۷۶	احوال سال سیزدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۷۶	احوال سال چہاردهم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۷۷	احوال سال پانزدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۷۷	احوال سال ہفتم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۷۸	احوال سال شانزدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۷۸	احوال سال ہشتم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۷۹	احوال سال ہفتم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۷۹	احوال سال نهم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری
۲۸۰	احوال سال دہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری	۲۸۰	احوال سال یازدہم مطابق سنہ ہزار و چیل و دو ہجری

خداوند بزرگوار و قادر و خدایا که در کتب
مقدسین تو را در کتب و تاریخ برده است

درین زمان بعضی از کتب و تاریخ برده است



تصنیف و تصحیف از بعضی از کتب و تاریخ برده است

خداوند بزرگوار و قادر و خدایا که در کتب
مقدسین تو را در کتب و تاریخ برده است

۱۲۹۵
ع ۱۲۹۵



بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين وصلى على نبيه الكريم وآله المعصومين اما بعد بر سر گذار نشوران تخمیر و تفحصان لاگرم خفی نماند که فیض الهی این گم گشته
 کوی طای را زین سلیم طبعی مستقیم که نیز که با تو غنایت شمع هدایت تو اندید و درید و نظیرت عطا فرموده و خاصه اوقات که سرایه گسب و کسب است
 اگر چه غلب اکثر در خفا و محاب غفلت میکند را نیند ما بر تهنوتی همان فیض برخی ازان حیان ادراک شرح منور ترکان حسابد که خضر را
 بوده اندی خود و بلیغین کمرار آنها اقیباس انوار کرده بقدر استعداد سادگی اندوخت تا آنکه بود اکثر سینه شیرازی بیت تمتع زهر گوشه یا ختم
 زهر خونی نوشته یا ختم چینی الحمد بر تو خورشید فیوضات بزنگان و خرابه دل این سچیدان تابید و کثره زبانی اندک بر روشن بیایه گر آید سوخته و
 تنبلیت کتابی متضمن خیار جمال استار و زر کار و احوال لیلین نماز زانی از حصار نمود که شاید نقوش چند از ظلمین ناپایدار صفتی روزگار بیا دکار ماند اما
 ناقدر وانی عظمای آن بگذرودت همان حق ناشناسان سدره این اندیشه مانع این پیشه بود که مبادا شیخ بقیه خود را فراموش دیدم بر هم اینان از کرم
 یکیند غریبی بر خیزند تا گاه بفران قهرمان تقدیر اقلای عظیمی پدید آمدیم با با سید بسیدل گردید صفت پیشینان که تنگ اسلان بودند زمانه بر چید و
 ابلخ من صاحب فضل معنی سروران انگلیشی بر بنیدار و درین بلاد اقتدار و اختیار یافته چند روز بنا بر استطلاع بر ضوابط و قواعد دست نیل بر اجانب ابا
 با بقیه دوران مدارا و ماسات نموده زمام نگداری بدست کافر نعمتان همین یار سپردند و بانگ ایام مرتبه و مقام آنها نیز شکست گشته پرده از در
 کار برخواست فنوبت دولت صاحبان الاشان انگلیشی با افراد و اقدار رسید و ریاست آنجا خرد پرورد عدالت مایه جواب هایدون علی حساب
 آسان پایه عالم در فلک مقدار جا گیر کوه و قار منیع عبود محامد و مناخر جمع فنون فضائل باطنی ظاهر بر سرک زرین خرد مندان اشناسان بسیار
 دست نگارش را ترسج نورشید فلک عدالی دست افتار شکفته تقریر و لند پیش فلان تازه روی محافل زبیر پیش بنیای تیرش سر راه دست غار حیا
 زرم خنایای اسرار نهانی تار فلک پیش راهی مضطبه فضائل فلاحی و در سطا طالیسی از صیبت اصابت فکرش کاسه فروغ فرشتش گوهر افروز
 وجود انسانی پر تو گیا ستش آینه نقوش هر تسمه صدر و پیشانی صد کوس لوتش بار تقاع صیبت سکین نو از بلند آوازه ریاحین خنستان
 شوکتش نسیم آن سن ماکونی محزه وزیر و ستان تازه فرزند را بات کشور کشائی عقد کشای دقات خرد از ماسه رافع لوائی ملک

برای نزول مسافر و آرام تر و دین در اکثر شوارع دو سه چاه اندیزه و اکثر بیابانها را هم از آب است و در بعض جا در میان کوه
میوه دارد و میوه و چاهها و تالابهاست که لبالب از آب خوشگوار و این مملکت از جانب شرق و جنوب و غرب و شرق و شمال و جنوب
شمال کوهی کلان که ابتدا و انتها آن پید نیست فصل در زمستان و تابستان در شکل نباتات که آغازش از انجام حوزات و تهاش از جدا می
میشود فصل در این ولایت است و کثرت بارش موجب سبب از غلت و افزایش حاصلات و از آن غلات است اگر چه در بعضی از اقطار از کما بر چاهها هم میشود
و در بعضی از اطراف سیلاب هم هست اما اکثر آنرا محتاج به آسمانی از خجبت مدار اکثر زرع است بر بارش و بیشتری زمین حاصل که در سال دومه مرتب از
شود اگر چنان الماس و طلا و نقره و مس سرب و آهن و نمک غیره درین کشور است که حاصل آن بفضیله سلطان درمی آید لیکن بیشتر در حاصلات
برامات است اقسام خاک که شمار آن خالی از طوی نیست پیدا میگرد و غلات غربی این ملک است بجنوب شرقی یعنی بنگال و اوایل لذیذ و خوش
است برنج سوکند اس مرابج و جاس فونب لقه باد شاه و سایر انسان و کرمیوه های مخصوص هندوستان بلکه بنگال اما میوه مخصوص
هندوستان بلکه بنگال که کهنه انسان کبیده یعنی موز و شریفه و کولا است کولا نوسه از نارنج است در دهن کوهستان شمالی بنگال خود و سحر احرا
در کمال لذت و علاقت و بعضی جاشی دارد در نهایت خوش طعمی پیدا شود و موز یعنی کبیده اگر چه در ولایات دیگر هم هست اما بجنوبی طعم و لطافت
و نراکت و رنگ بونوعی که در جهانگیر نگرد که بهم میرسد در جا دیگر دیده و شنیده نشده و انسان هم علی بنده القیاس کنار شیرین خوش طعم نوسه
که در شاه جهان آباد و لاهور هم میرسد شاید در هیچ ولایتی بان خوبی نباشد و این سر میوه که این ولایت است در دهن از بنگال تا صوبه عظیم آباد است
تخف و در نواح شاه جهان آباد مخصوص قصبه کبیر اند و جنجهان است تخم او از دکن آورده اند در کمال خوبی و خوش مزگی بهترین میوه که عالم است و در
در آن نواح و اقسام که شمردن آن از متعذر است و در آن خصبه لذت بخش نحصر بخوردن امیر خسرو دهلوی در حدیثش میسر آید لطیف
نغزک خوش نغزکن بوشان و نغزترین نعمت هندوستان که نادیده صنع حق آمد پدید آمد نعمتی از عالم بالا رسید و پیر و جوان هر دو خریدار او
مطل سجان عاشق دیدار او میوه و باغ اربکی ده بود و بخت شود خوردنش آنگه بود و میوه نغزک همه را غا زبره تصادف انجام سزاوار خوب
بر شجره افلاک بر شده و گفته افلاک در ورشده و باغ وی آرا که دوستان و نزدیک کشور هندوستان و دیگر نیشک است چشمه هندوستان
و مساوات با حیات نیزند و تیراش بولایات و در دروغی میزند است از مزه و گوشت در روکبات و تمام خضر خجرت و آب حیات و کرمیوه
نباتات و کلهای مخصوصه هند که نباتات سبزه که بزبان هند ساگ گویند و در ولایات آنها با مصالح دروغن بختند و خوش سازند و خالی از
کیفیت نیست بسیار است و بیرون از شمار و از همه تیردی نظیر بگ تنبول است اما کلهای مخصوص هندوستان چینه و چلند و موسری و با سنگار و جوی و
آفتابی و کنول است و کیوزه و کیتلی چنانکه از یک گل تمام مجلس نغمت پدید و شام مجلسیان بهره و افزازان یا بد بلکه تمام خانه و جوانی آن مظهر شود و بولایت
برود زامل میگرد و چه عجب که این گله در ولایت دیگر وجود داشته باشد و کرمیوه بعض جانوران مخصوص هند از جانوران این ملک فیض از عجایب
مصنوعات است در صورت و بعضی از فصائل کلانی شبه بعیدین مدیم تمثیل بعد سی سال جوان مانند انسان یکصد و بیست سال عمر طبیعی دارد و ماده
برای سجد و ماه وضع حمل شود و تقاربت با ماده در صحر کند در دینه هلاکتند مگر قدرت و آنرا خوش شمرد اگر ماده او آبستن از صحر آید چه میزاید و نیز اگر گدن
جانور است توی شکل بدیع شکل هم در چهار پا و تنه عقبش مثل فیل گروش مانند گردن شیر و شمشیر و گوش و آن جان گاو و بز و شتر که چندین
سور در یک پیکر جلوه گر دارند جسد او بخت را از اسب دیگر جانوران که تیر و نیزه و تفنگ شمشیر کتر بر کارگر میشود و در کیشاخ در وسط پستان برشته
و در که سلاح او هاست نهایت عداوت با فیل دارد و غلبت قاتل بر و غالب بهمان شاخ شکم فیل ریده او را میکشد و بقوت و توانائی بر دیگر جانوران
صحرائی نیز غالب است توالت و مسائل و نیز در صحر میشود گرفتار و کوشش جانوران است در سر کار سلاطین امر است و می زند و مگر گاو میش صحرائی
که نهایت جرات دارد و اکثر شیر را میکشد خصوص گاو که چند با هم مجتمع باشند و گاهی امر و سلاطین هم تماشا اینها نمایند خواه یا بچه که بخواهد با سیر

اورا در اومی بزرگ محکم که مطلقا بند باورش میگویند گرفته راه بر آمدش مسدود کرده باشند چنانکه نشاط می اندوزند و موجب حیرت نظر گویان
 میشود و این شکار خاصه بندگستانست همچنین گاو گراتی نهایت جلد روه تیز قمارت میگویند و ولایت گوات امر با بعضی حیا پیشه بر آید
 آنها سوار شده را تیزند و مال دم بغارت میبند و اسب سواران با آنها نمیتواند رسید و آری که آنرا سپهر رفته گویند سوار می آن خاصه بندگستان
 سایه و در و اگر زمین راه چوار باشد خالی از آرمی نیست و در کس با هم توانند نشست و بمصاحبت هم گراه توانند بود و آری چهار پایی یعنی رتبه
 که با انواع آریستگی بسیارند قابل سواری امر اولوک اینجاست امیر خسرو در مدح آن گفته بیتی ساخته از حکمت کار آگاهان ، خانه گزیده گردد
 جهان - نادره حکم خدای حکیم - خاندروان خاکبانش مقیم ذکر بعضی مقالات و علوم مردم بند احوال ابتدای خلقت و غیره تحقیقات
 علوم حکمای اینجاست تمام دارد و جانش هم خالی از اطباء کلام صورت نند و چنان فائده فرسین آن شیخ ابو الفضل محمد اکبر نامه در دفتر سوم آن
 کتاب رسمیحی آئین اکبریت خلاصه رسوم و علوم مردم انیولایت بحال تنقیح نگاشته هر که اطلاعی بر آن خواهد کتاب مذکور رجوع نماید محلی از ان بنابر
 رفع نظر استخوان مبدکار و چگونگی آفرینش مجده گویند و فراوان برگزیده اند و سگوف که سنانها آورده همانا بر این مخطی هستی گرفته از انجا یک نوع
 که عالم نبود آن فاکند پسند میکند و آن اینک اول یعنی که حضرت وجود مطلق گرفت و جلوه خاص فرمود مسیحی بر بهاست و همانا عقل اول از ان خواهد نند
 و از چهار کس از جنس او هم سید اول شک و مندن و سناتن و شکل بر هر کدام فرانش رفت که بهت در پیدائی خلقت بر بند از فراوانی توجیذات
 قدسی بدین کار نپرداختند سگانش در گرفت و از پیشانی خود دیگر بر آورد و بهاد و بنام یافت از جلال فراوان که در و دیدن شایسته آفرین را و یافت
 ده کس گیر پدید آورد همانا از عقول عشره تعبیر کرده باشند بعد از ان از یکدیگر خود مردی وزنی بر آورد مرغ مست رو کا نام اول من نام مرد دوم مست
 رو کا نام زن همانا آدم و حوا را این نام خواسته و ازین دو سر آغاز زادن شد و بعضی قائلند که اول تعین صورت زنی بود و آنرا صاحب جسمی بنام بلبل
 قدرت و شیت را ازین تعبیر خواسته اند و چون تائیت نظمی برین سماست بیانشان متاخر تائیت حقیقی خیال کرده و او وسط ایجاد عالم گشت
 و برخی آفتاب را وسیله ایجاد عالم دانسته اند سببش همانا آنکه چون بن عظیم را قوی تاثیر در مو الیه ثلاثه یافته اند بی بضاعتان گمان برده اند که
 در عالم علوی هم مشرب بوده باشد و جمیع عالم آنرا خواهد بود و حکمای هند در حصار شیخ عنص قائلند بر چهار معروفت اکاس نام حضری را قرائت او
 محیط جواهر کس اند گوید دعای عالم او را مقرر کرده و باسمان قائل نیستند شماره بزوارت نهند و منطقه را بطور معروفت دو از ده بخش کرده بخش
 نامی مطابق تا جهای عربی گذشته بخش را راس گویند و کواکب را اجسام صیفی مستیز از زیر عظم دانند و هر هفت سیاره را نامی نهاده روزی با
 هفت را بدان مشوب کرده اند و نیز عظم را نور حجت مستفی از حضرت نور انور دانند و چون نفس قدس با هر یکی و گروهی اختران را بشری نفوس انکارند و
 گویند که بکارش تن جان حضری و سترون اهوای نفسانی و تربیت روح مجرد بان مقامهای عالی جای یافته اند و زمین را گروهی اشکل
 دانند اما گویند که تمام کره زمین هفت جزیره معظم دارد و هر یکی را نامی برگزیده اند و در بای را محیط او دانند و یکی از ان جزایر سیده این جزیره است
 که بند چین عرب و عجم و فرنگ ترکستان بر روی آن اما انقول نقل سیمان اینهاست و دانش گرایان اینها در اکثر مقالات یونانی آسا و عجیب
 که انا لیم سید را بیانشان متاخر از تفکری و دنیا روی بر همان عقل چنین تعبیر کرده باشند و عالم را سه بخش کرده بالائی را سرک لوک نام نهند و
 محل پاداش نیکو کاران دانند میان فی بهو لوک کس بنی آدم و دیگر حیوانات و پایینی را پائال محل جزا و سزای بدکاران پندارند و بالائی را دوتا
 هفت گانه گویند و پایینی را کذک در کات سبده شماند و هر یکی را نامی برگزیده اند و چون پیدائی عالم را کبریات و مرات قائلند در صورت تسلیم ممکن
 است که مبدع حقیقی جل مجده هر بار بر مخطی دیگر ابداع کائنات فرموده باشد لهذا در چگونگی خلقت احوال مختلفه ایراد نموده اند اما در هر صورت سلسله احوال
 بعد ایجاد دیگر و دیگر زن ناقلند و بعد پیدایش آدمی زاد چون اندک کثرتی در اینها پدید آمد بر آنها از چهار صنف گردانیده برای صنفی نامی مقرر کرد
 سران اینها را که صاحب علم و فضل زهد و عبادت بودند بر اسم نام نهاد و صاحبان آت و شجاعت و عقل و طانت را چهار تری و صاحبان تجارت

و صنعت و صناعات تملیقه این محدوده را به اهل خرمشهر و زیر اشور قرار داده بر فقره این بهمان طبع علم و عبادت و اقامه
 و استفاده علوم و ریاضات و حق پرستی و غیره و دیگران براه حق و کار کرد پستی و خلیج ستانی و سروری و رعیت پروری و مملکت داری و حمایت
 بر همگان و خدمت ایشان و مشغله عیس کشاوری و تجارت نمودن و صناعات شریفه اختیار فرمودن پیشه نشود و صناعات خسیسه خدمت این بر سر
 منت نمودن و او تار که در فرق بنود شهرت و چنان شهرت یافته که اینها هر دو تاری را تجدانی برتقد و فی الواقع عقیده جمیع بنو الحمال همین است
 که قدرت کسی ازین گرداب برآمده بسا مل حقیقت رسیده باشد اما در حقیقت ظاهرانی اصل بنا بر اشتباهی است که متاخرین را در فهم مراد کلام قدس
 قوم روی داده و مراد قائل فهمیده اند و الا نشن بسبب اجمال آنکه در بر روی از دورهای چارگانه که با آن قائلند و آن است جنگ است و بر نیاید
 و در و کلجگ ده پاره تن بصورت مختلفه برای کاری خاص بقدرت داد و ایصال میدانی گرفته آن امر خلیلیم تقدیم رسانیده اند و بر کئی بنامی مناسب
 صورت و رسوم گشته در عهد اقامت خود درین از پایا پدید آمدند و او دیگر مخلوقات فرمان پذیر و آنها را پیستار بوده اند و قول تحقیق اینها درین
 خصوص نیست که اینها چون بنا بر امری که سود آن با فزیده بازگردد عنصری پیکری را با فاعله وجود خود برگزیند و مویهی تمام بندول حال و داشته مظهر
 غریب موربیر روی خود گرداند و غیاری بدامن تقدس نشینند و اگر دانش اندوزان بنده این کردند و آنرا پورن او تار گویند و آنکه در بر سر
 از موجودات پر قوی از فروغ قدرت خود اندازد و شکر منیر و فی بخشه آنرا انشا و تا رساند هیچ موجودی را قالی از فروغ اندانند انشا و تار
 شمار در نیاید و پورن او تار در مکی چهارجگ ده باره انسان جلوه فرماید و تجلی او بصاحب نظران بناید و درین دره تا امر و زدن تن پدید آمدن او
 چهل و تار فی پیکری مظهر انوار و حیاتیات و اندکچی گردید گویند جنگ در او پایان کن شهر سپهر را و تی درست جنگ ماهها کن شکل بچته
 اکاشی را چون که دو لک سال است از همه انشاده ریاضت گری میکرد بر کنار دریای کرت مالاتن شونی دشت ناگاه ماهی بدست او در آمد و
 بر گفت مرا که یک شبانه روز در دست بود چون نالید بسببونی در آورد و از فرونی با نشن نخم در انداخت چون از گنجائی او در گذشت در چاه کرد
 و پس در گولابی بزرگ در افکند و از انجا دریای کنگ رسانید چون آنرا فرو گرفت بدیای شوره جاد چون او را بر او را بد دست که زینگی گیت
 بنیانش گری در آمد جو بای لگی شد پانخ شنی که داد بر بهالم و این جانور را مظهر بعض آثار خود گردانیده برای رنگاری تو و چندی گزیدگان
 پس از هفت روز پر تو خواهند جهان را آب فرو گیرد بر فلان کشتی با برخی شاستگان گرامی نامهای ایندی و گزین اردو پانچین آنرا بدین شاخ که
 از من نمود ارمس پون بخش هفده لک است و هشت هزار سال آب طوفانی بود پس وی در نقاب نهاد گور هم او تار درست جنگ ماه کاتک
 شکل بچته دو اوشی جهان آفرین پیکر جنگ پشت را جلوه نمود مظهر اثری غریب گردانید گویند دیوتا با بر آن شدند که از دریای شیر و زهر آن ساجی
 یکشند بجای چوبی که بدان سکه بر آوند منند که بزرگ ترین کوه است بجار داشتند کوه از گرانی بدیافرو شدی و فراوان رخ رسیدی ایندی چون
 آن صورت جلوه گاه خود فرمود و آن جانور کوه را بدوش برگرفت دیوتا با کام دان گرفتند و بدین شکرت کار چهارده چیز گرامی بر آمد چمن دنیا
 بصورت عری نمودار شد و سرانیه حشرت همگنان مرا تمام یافت گویند من شکرت گوهری فراوان فروغ و از اندازه از زشن پر دان +
 (چنانکه بر چه بود) بختی کلپهای او پر مردگی نمیند و بوی خوش و روزگار را در گرفته بر می گویند هر چه خواهند از او برگزیند و آنرا کلپ بر کبیر
 خوانند که داده (دو شهر پر شکی که بیارزند درست و مرده راننده ساختی بدست راست زو و در چپ بیلند چن دران) ماه عالم افروز کلام دین نامه
 کابوی ریح خوشی فنی از پستان بیرون فرستادی ابر است سفید فلج چهار دندان سنگم سفید صره غریب و باهر که بودی فیروز شدند کاکلم
 زهر جان گزرا مرست آب زندگانی (زنها از خوش خوی نیکو روی (اس) سپ هفت سلوار رنگ و رنگ کافی تیر او هر دوری رسیدی
 و خطا رفتی پس از پیدایش این گران مایه جوهر گورم بیز زمین در شد و بنویزنده پندارند پاراه او تار درست جنگ ماه کاتک تیر پورن باشی در
 شهر جاویرت نزدیک نیم کله و او ده این جلوه خاص شد یکی از گروه دیت هر تا کس نام روی گاری در از در گذارش تن بر پیش از زهر جهان است

روزی اندک مقدس بطوری برای او جلوه فرموده انخواهش با سپیدترین ل ویزگشتار با لیدر بسیاری جانوران جلگه از ابر شرد و از گزنا نھا
 رنگاری طلبید و فراتر وانی نگلی عالم درخواست و در اندک زمانی کامروا آمد و حکومت عالم علوی از ان در گرفتگی از خوشیا و ندان سپرد و در بوتیله با
 تزیین شتافت چاره بر جستند چون در ان خواہش گزید باره فراموش کرده بود پس یافت که من بدان صورت پیدا آمد نفس مستی اورا خواہم تر و
 و در اندک زمانی بدان شمال جلوه فرمود و پاتال ر شده بنھنگام او شتافت و بجز اینستی روانه گردانید و از نزدیک سورون نشان دہند
 جهان بر کنین بیشین نیکان برآمود و اندک کامیاب فرمان روی عالم بالاشت بہت نمود و او نیز ارسال بود و در شنگہ او تار سپیری بود از ترا کثیر اسلو
 پایان آدمی روش درست جگ ماہیسا کشکلن بچہ چرمی در شہر ہرن پور کہ بہندون زبان زرد روز کار تر و در اسلٹہ اگر پیدائی گرفت چنان
 برگزارد ہرن کشب از گروہ دیت سالہای دراز در گذارش نفس تن بسپرد تا اگر از ویہان علی جلوه فرمودہ از روی او سپید شستین عرض شد
 کہ خواہش آنست کہ مرگ من نہ در روز شود و نہ در شب و پناہ از یگان یگان جان سکر طلبید و پس فرمان روانی نشیدت بالار انخواہش گار شد و خواہند پیرا
 یافت دیوتا پاروسی در جستاری نہادند و عالم از کوبیدگان برآمود و نیزگان ایمان میبانی برہا از بشن چارہ کار جستند و خواہش ان گروہ پیر
 شد گویند اورا فرزند می بود پر لادہ نام آئین دیوتا از روی پرستش نمودی در خلافت پدر راہ حق سپردی ہر چند گوناگون آزار کرد اورا از ان نفس
 باز یارست آورد نشانی از جای پروردگار پسیدہ اورا ہر جہان نشان داد و برای ہمایندن اشارت بستونی نمود کہ در و بجا ہم بطور است او را ہر نش
 شمشیری بان حوالہ کرد از رنگ کاری انہی از ان ستون پیکر کوبید آمد و اورا بدید در ان ہنگام کہ بر نیست میان روز و شب پیدائی پیکر
 ابدی کار او سپری شد گویند ان انہی شمال از پر لادہ استدہای تو اش کرد انخانی نظرت را بھج چیز فرود نیاید جیون مکت در خواہست و ان جابو ہند
 است کہ دامن آلامی و سبگی نیاید و پانچ نم شاوی نشود پیدائی ان صورت عدھال بود پامن او تار آدم کوٹہ بالادریک تری تا ماہ بہاد و ان کل
 بچتہ دہ اوسی در شہر ہرن بہد ابر ساحل نہاد در خانہ کشب بن برنج بن برہامی مشہور از شکم آوت ان نوباوہ ابلع زیاد و نیز ارسال کام روانی
 کرد از گروہ دیت بل نام کی برای سلطنت سہ لوگ سیاختہ کشید و اورا کام بخش خواہش و پذیرفت و سترگ فرماندی یافت و او رنگ نشینان تو
 را ایل ساختہ چھان بفران روانی باز گذشت دگوناگون بکن بجا آورد لیکن انچہ درین روشہا دیوتا با ایشا کنند بجا نبرد و دیوتا با کوبید را کند ان را
 از بشن التماس نمودند و او را انجام کار اگی وادہ آرام کشید و در ان سال مہ چہرہ صورت بر افروخت چون ان مولود نمئی باگی در آمد بقضای رسم و
 عادت بدستان حکیم بردواج بر نشاند بہر ای آموزگار در بکن کہ نزد کہ میت آغاز نہادہ بود حاضر شد آئین را بگی خواہش پسید او گفت برابر ہم
 خویش از تم بایم خواہم اورا شفت کہ از چون من الا شکوہی بزرگ و بیتی چرا چنین کتر چیزی پرشوش و و پس از روزی سخن چون را بچہ پذیرفت گشت
 قدم چنان بہنا و گردانید کہ طبقہ زمین طبقہ پاتال فرو گرفت و دیگر قدم را چنان فرخ ساخت کہ طبقہ بالار کرد و راجہ در عوض قدم سوم خویش را
 سپرد و از انجا کہ تیکہ فی در نہاد بود اورا از ان خیرگی باز داشتہ یا ایلت پاتال نام زد گردانید پس سرام او تار آدمی پیکر خا ہر کن بر من از شکم زن
 اورنیکادریک تری تا ماہ بیسا کشکلن بچتہ تر و دسی در موضع رنگتا زودار اسلٹہ اگر پیدائی گرفت کارت و برج نام بیدست و پائی در قوم دیت
 بفران وانی نشست و از بیدستی خویش مستوہ بودی تا اگر دست از ہر بازو شستہ در کویہ کیلاش بر یافت گری در آمد جادو او را بر نواختہ نزار
 دست برد او و خواہش او خدیوی بہر لوگ با و بار گردانید در آزار دیوتا ہا در دست می نمود بدان سان انجام کار او در خواہند پذیرفت یافت گویند
 جہ کن از مظاہر جہاد یوست در نیکا ازادت ماوردیو ہتا از پنج پیشہ و بھین پورا و پسر ام پیش جہاد یو در کویہ کیلاش و یکموزی کروی و پرا و
 جہ کن در صحرای پیش نمودی کارت و برج روزی حضرت شکار و شت گذارہ بر زاویہ آن شد و چارہ گرسنگی و شکلی بر جست او انچہ بادشاہان خورد
 از خوردنی و پوشیدنی گوناگون جواہر و نقاشن بر پیشگاہ حضور آورد در اچہ شکفت اقتادو گفت دست برین نیالایم تا از حقیقت کار اگی بچینی او
 گفت اندر فرمان فرمای علوی عالم گا و کام دین بن سیردہ انچہ ہم ہم سرام ہم بیاید راجہ از در گرفت و خواہش ان گار نمود و او باخ داد کہ بی فرمان

اندروختن توان پذیرفت و لشکره دنیوی توان بهت آورد او چشم زد و پیکار در آمد چنانکه لشکر فراموش آورد و او نیز شامه و کاری از پیش نبرد
 آخر شبی پنهانی آمده بگردد از هم گذرانید و از گاو نشانی یافت زیرا که پسر خود پسر ام را طلبید شسته رسوم مسافران ملک تقدس بجای آورد و خود را بیک
 خویش سوخت و آن فرزند را بکین توی بر گماشت پسر ام بی روی قدرت ابدی بی پیکار را بر رفت بست و یکبار عرضید و آری گشت آخبر
 را بر قالبی توی کرد و سلطنت بدیوتایا باز گردید ز راهی عالم فراموش آورده در حکم خیرات نمود پس از همه دست برداشته پیوسته نهانی برگزید و پنهان
 که هنوز زندگانی دارد و در کوه مهند را از زمین کوهن نشان مهند را هم او تار جهان سرانید که راون نام از گروه راکس بدو پشت بر بر با پس
 خدیووه سرو بست دست بود کوه کیلاش ده هزار سال یا صفت گری بخت و سر با یکی پس از دیگری درین راه بر افشاند و آرزو آنکه فراموش
 هر سلوک یابد ذات قدسی خواستش پی رفت دیوتا با از فرمان پذیر میوه آمد پیشین و شمع انگندن او را در خواب پذیرفته آمد و انجام کار
 برام نام زد شد تا آنکه در جنگ تریماه چیت شکل بچته نوین در شهر او در شکم کوشید از آن راه بیست بر او سر افراز گوی فتوح شناسانی اندوخت
 و دست از همه باز داشته دشت نوری پیش گرفت و نیز از تگری پسرش با زندگی را بر پیرایه دیگر بست فراموشی جهان گشت و راون را بگونیستی نشان
 یازده هزار سال و رنگ نشین بود و شاکسته آئین با بر نهاد گشتن او تار پیشتر ازین چه کلهای کسری او کرسین جادون مرزبانی شست و تهر گاه
 کینش او را بر دستی یافت و پدر را از کار باز داشته دست ستمگری بر کشود و تیر بر آستند و سیس سال دیگر فراموشی ایان بیت تمام از اندازه برزند و زمین
 در شیک پیکار او گرفته با بر هاتر زوشن شتافت و بر انداختن ایان خویش نمود پذیرفته آمد و کینش هوال شد گویند آخر شناسان کینش آگهی اند که درین نزدیکی
 یکی بزاید و کار او پسری گرداند او چاکشگری نوزادگان فرایش نهاد و هر سال خون چندین بگیناه ریخته آمد تا آنکه دیوکی خواب او را به بسید و جادون
 کتختانی کرد درین هنگام آوازی شنید که آشتین فرزند او از همان بشکوه و در این زمان رنشانده و پسری که زانیدی نیستی سر فرستادی غفلت
 بیجهانان چیره شده بزیر کاشاد و در با او گردید تا باوه سخن آنکه آن روی آب چون در خانه تدا به همین زمان خورشده مردم را خواب برده بر و در آنجا
 گذارند و تخت را بر گیر بسید و چون روی بدان کار نهاد در پایا بگشت و فرموده بجا آمد تخت در نه سالگی کینش از هم گزیند و او کرسین از زندگانی نبرد
 برسد فراموشی نشانده و دیگر ستمگران آویز شاکرده بر انداخت و صد پنج سال زندگانی کرد شاکرده هزار و صد و شست زن داشت و از هر یک پسر و یک
 دختر پیدا کرد چنین میدانست که بگی شب با او بوده بوده او تار در کلجک ماه میا که شکل بچته کینش در شهر گیاهخانه را برسد و درین از شکم با
 بز لو گویند چون جنگها بسیار شد و فراوان کیشش رفت بخت با نسبی بگر شده آئین میداد و جنگها را کوشش باید ازین دوران سال مدبر فرایزید
 بر آمد و صد سال زندگانی کرد کلکی او تار در آن کلجک ماه ماگه کلجک بچته و همین در شهر سنبل از خانه بشن جن بر همین از شکم زن از شکم زن بر آمد و صد
 سال بد گویند روز کاری آید که فراموشی داد گرداند و بد کاری فرونی گیرد و خلگه را پی پذیرد و عمر او که تو گردیش از بی سال نید مرگ فرادان شود و نزد
 بیمان ای چاره کرنی بدان انسی بیکر بید و جهان را بداد آباد گرداند و برخی چهلده افروده او تار است و چهار بر گزارند و در احوال یکی ناچار خفته اند
 شکر و دستها بر گزارده و گوناگون پیکار ایان از زر کسم و جز آن بساخته محراب پیشش گرداند لیکن همین بوده و بیرون او تار گزارند نهایت شخص کلام
 در عقاد مردم این ملک آنکه کسب ایجاد خلقت برهاست و بالهام و القای الهی کتابی که از این نامند از زبان برهما موجود شده بعد از آن بی اندگان
 بر باد خصیص آن کوشیده شش کتاب آراستند و آنها را کث در سن یعنی شش قسم حکم گویند و هر یکی را شاستر نامند و کتابت را انصاف گویند حکم بیاسی از جزو
 کرده هر یک را نامی جدا گشته و آن یک مید و مجید و شام مید و اشترین مید است و برخی چنین گویند که بر با چار و و درین اردان در دین و هر چهار کتاب
 مذکور بر آید و هیچ هم بدست و آن شش فتنه شاستر را با یکدیگر یعنی از امور اشتیاقات و اقصیه مناقشات بسیار دارد انشوران متأخر کسی تعبیر آن
 و نمید خود کوشیده در تفصیل آن کتابها نوشته نخستین شاستر بیاسی است پدید آمده آن کو تم رگه پس و دوم بیشک شاستر این کتاب تصنیف کنافای
 نوشته است سوین ساگه شاستر موجود آن کین نامی نوشته است چهارمین پانچ شاستر و در آن علم نخل نامی از علماء است پنجمین بیانت شاستر که یکدیگر را

مردان گنده شستین میانها شاستر که حکیم همین از ایا که کرده خیر ازین شاستر ای که حکیم هست از آن بجز هر شاستر که نزلت یافته بود است و حال احوال
 و عبادات و ریاضات و انواع صیام و صدقات و غیرت و چاره گیری صیانت زلات و انفصال و عاوی و معاملات هر چه برین که عبارت از بر سر
 چتری و بین مشهور است بران منوط و مربوط و که مہایک نیز شاستر است نیز علم بنویسد متضمن علی کردانی آن عوارض آلام بدنی انسانی مانند صبح و بزم
 و بر صبح و سپردن و اسیر و حیات و اسبابالات و فالج و نقوه و امثال لک سہرہ از دانشناسد کہ این مرض این کس با توجہ فلان علم است کہ در فلان فندگ
 با عقا و شاستری کردارند کردہ و چاره اش این عمل است اگر گنہ تظاہر پیدا بدیدہ پیران یعنی تواریخ متضمن بیان حال نفوس و عیال و ملکوت شرح پیدائی و بیان
 جهانیان و وقوع قیامت صغیر و کبیر و گوناگون کردار نیک و سفادت و عدالت و درستیهای جاہلان و فرزان و ایمان و الا شکوه و بیباکن علم است مثل
 خود صفت و تحقیق کلام و ترکیب حروف با ہر یک و ہند در بیان سن ترکیب الفاظ و نظم حروف و تراکت معنی و اوزان و بحر اشعار و بیکیہ بیانی
 علم طبابت شتمن احوال بدن و صحت و مرضی و حالات بیماری و تدبیر از انواع امراض و چونکہ بدیای معنی مسلم نجوم بدیان استخراج این علم
 با قیاس نسبت میدہند سادہ کہ بدیای معنی علم قیادہ و صیافت احوال نیک و بد آدمی نماز و از خطوط دست و چین چین با و خط و حال دیگر عنایتی لادانی کتہ
 است در علم حساب و قاتق آن از ایا کہ ن جوک گویند شکستن بدیا از گویائی و آواز و جوش و طیب و شگون گرفته از صنایع آیندہ اطلاع و ہند و انایان این
 دانش در مالک میوات و اطراف پانی پت و غیرہ بسیار سربیا و اندکان انجم از وائی انفاکس کہ ہر روز از صنایع پتہ راست یعنی در زمانی چین میباشد
 احوال نیک و بد سائل گزارش نمایند کہ بیا در گزارش گوناگون فہون با و در جلوتہ حصول منافع و دفع مضار و من گرفتگان بری زدگان غالب
 آمدن جرم و معالجات ہما ہا اندر حال علمی است در انواع نیرنجات و طلسمات و سیمیا و افعال سوج در یکدیگر و غیرہ و طبع از بدن خود بر عم ہود و دیگر عیب
 و غرائب زمین یا یعنی کشتن سیلاب زرد و سیم و مانند آن ساختن طلا و نقرہ کہ کیمیا و اکسیر عبارت از است کامہ و بدیاداشی است از ہسون و کریم
 و دیگر گنہگان ربانی دادن از گنہ آہنہا و ماہر صاف شدن آہنہا با ہسون و گذارش نسبت با و ستایش خاصہ بدیاد انائی انواع تیر اندازی کا زریہ تہنیل
 کردہ اندر تن پز چہا شناخت اعل و سر و اید و ز مرد و دیگر و ہا گوناگون سنگ ریزہ و پیدایش صفت و ارج ہر یک مانک بدیا شناختن جانہا و انواع
 عمارت و برگوزہ خاصیت و بر آوردن نہر و خوردن کج شاستر شاستر قیاس در یافتن عو طبیعی او و علاج بیماری و حفظ صحت و ندرستی آن مکان
 سوز شاستر احوال اسپعیوٹ بیماریہای آن و گوناگونان معالجات کا تہر بدیا کہ از یسوم بعہ ظہور آردہ یعنی سوتی ارگفتن خواندن
 نوختن ساز با و ہول فرور گوناگون فہم و ساز با و روش نفس کہ آہر سنگیت گویند شاستر بدیای معنی باز گیری کہ تیز دستی شگفت کار با از سن با
 و غیرہ ظاہر کنند و سگرت معلق از نندوزان ایشان نیز بنیری انجم انواع اعمال نمایند کہ در ہجرت در شوزد رنگ بدیا علمی است در در لستن احوال و
 و شناخت گوناگون زمان کام شاستر کہ آنرا کوک نیز گویند در طرہ مقاربت مردوزن شاد و چہا گوید و سوز و زبان ہر کدام و ہسون ختن نان ہندت
 جماعت و کراحوال درویشان ہند و انواع اینہا نخستین صفت ستاسیان از ان خاک نشینان جمعی ہر خموشی بر لب نہر
 حوت زون نمازند فریقی ہر دو دست را با نل باسان گزارند بعضی خود را معکوس بر درخت آویختہ کید تن خویشتن با تیش نمینا ند چندی رو بسوی
 آسمان برداشتہ نظر بر آفتاب دوختہ و اندر برخی سیا ایستادہ شبہ روز میگزارند و درین صفت انواع دیگر ہم ہستند و بڑا نام حروف و ریاضات
 شاقہ بسیار میکنند اگر تفصیل عادات و اوضاع آنہا کردہ آید ہستان در از میشود و زمین جو گیان و عقا و ہنود آنکہ بعضی ازین طائفہ بقوت ریاضت
 در روزی از وی عبادت در ہوا میدہند و بر طبع در ایستادہ و از حبس نفس عمرہ از یابند و طبع بدن نمودہ روح خود را در بدن غیر می اندازند و علم
 کیمیا و سیمیا نیز دارند و غیرہ قلوب مردم ہم تواند نمودہ و اثرات بر قلب تسلط بر اجزہ ہم میدہند و بیاران را با نیوسا نطساج کتند و ہر جاہ و ریزہ دستہ
 گویند کہ در علم سیمیا اگر بر از طائفہ ستاسیان نیز بعضی دستی دارند اما قوم جو گیان بیشتر درین علم ہر و شہر از سوسین بر گیان ہرین صفت تیر قسام اند
 و ہر یک نام مقدسای خود معروف اکثری ازینہا سرود و نغمہ تران ہند و درج و ستایش آفریدگار و مقتدایان خود عبادت عظمی میدہند و بعضی ہر جاہ و

و بعضی بچک تیشی و سراقه و گروی بطلان کتب اشتغال می ورزند چهارمین آرد ای از معتقدان ننگ بطریق و آئین او بر نیایش و ستایش آفرین
می پردازند خلاصه عبادات این گروه مطالعه اشعار مرشد خویش است که بسرور و نغمه میگویند و در فریب میسر اندر چهرین صفت حتی و سرور و صبر
سخت می کشند حتی که چهل روز صائم بوده از اکل شرب فروری که قوام بدن بدوست احقر از دارند و چهار راه بر سات یکجا مقام کرده حرکت نمیکنند
که مبادا در رفتار باعث آزار مشرات گردد خلاصه عبادات آنها نگاه بانی جاندارانست پاقرار ازین جهت نمی پوشند که بجاداری آزاری نرسد
احداث چاه و باغ نمود میدهند که عباد ابوسید از آن بجانداریان ریزه آزاری رسد و همین اندیشه شبانگاه چراغ روشن میسازند و آتش می
افروزند و طعام برای خود می پزند و آب از چاه بر می آرنند آب و طعام از خانه مردان بدی بوزن آورده میخورند شبانگاه صلاحتی بخورند و از خوردن
عسبرها احتراز دارند چه عقاد پنجاه آنکه این چیزها در حکم جاندار است و غیر از پارچه لایب چیزی با خود ندارند اما ابل کشیش با سبب و اتباع آنها این طائفه را در هر
و طرد میسازند و میگویند که منکر صانع اند ظاهرا بی عمل است اگر شک نیستند یا نماند شاقه برای که و چرمی کنند چون قائل معتقدات بر این نیستند از روی
تصعب چنین میگویند و بجدی نافر و ناگردارند که میگویند اگر از طرفی فعلی است آدم کش زنجیر گسل می آید باشد و از طرف دیگر سروریه بیاد بر روی
آن فعلی یاد رفت و بطرف سروریه رو نباید کرد و نیز بر همه فرق دیگر که از خود نمی آید اختراع کرده قبول نمی کنند بر آن کشیش قدیم که موافق بیدار آغا
آفرینش و ام یافته معتقدانند اگر شخصی از مخالفت کشیش خواهد که در برابر سبب یا آزار می پذیرند و اگر شخصی از مشرب ایشان گشتند بهر یک گیرند و باز خواهند
بند ببول و جوع کنند آنرا نیز قبول نمیکنند درین کشیش چهار آسم است یعنی چهار آئین اول بر جمیع حرم یعنی که خدا نشود و تخمین تکمیل علوم میرسد
و معنوی پر از دروم که است یعنی که خدا شده با مو و تعلقات شسته خال نرزد سومه بان پیست یعنی چون کهنوت رسد و پسری و فرزندی نشود
ترک تعلقات نموده معز و جود خود در صحرای قده عبادت الهی بگذرانند و چهارم میوه سحر ای غذا کنند چهارم نیام یعنی خود را از همه امور باز داشته عبادت
شانه پردازند و نیز در دم زار درین آباد بوم چهار برن اندر یعنی چهار فرق اول برین اعمال دیده خواندن علوم آموختن قوم چتری کارهای بفرانوا
و نظام مالک و داب شجاعت و سپاهی گری بسرودن سوم کشیش کردارهای او بسوداگری و دیگر پیشهای شریفه پر و خشن چهارم مشور و شیوه و
پیشهای خسیسه و زیدان خدمت بر سه فرق مذکور نمودن الفصل اول هندوستان در سپاهی گری اصل بسیار دارند و ندانند که بانباری کجا باید در
اعداد چگونه غالب توان آمد اما قوم چتری که الحال یعنی از آن بر چپوت شهرت دارند و برخی بکتری مشهور اند نهایت بسیار است و بدینا که بعضی
زنان میبهند و آن از آنها بیاید تزوجات کشیش مفادش بعد فرود شدن شوهر آن خویش است بر پاس ناموس و حفظ محبت گماشته به تیمم مراسم
همه و وفا و تهیه سباب عقبی و ترتیب مواد چری پر و دخترخت عروسی بر خود آرند جامه متن بجایه گشته پروانه وار و مردانه کردار با پای کزنی جان
شوی فرخنده خوی با یکی از پارچه های پوشش و خود را در آتش خاکستر ساخته رنم و دام اتحاد نام خود در دفر و زگار شیت می کند بهیت سوزند
به هم عشق سیراب همچون دو قید خورد یک تاب و اکثر زانی که پس از شوهر زنده میماند مقتضای وفا و زوری و عیاد و بی از لذات خوردن
آشامیدن و تمتعات لباس خوش مزبور پوشیدن خود را با نوبه دارند و بسان در ویشان ریاضت کشیش بجایه نفس و نغمه در لیالی و ایام ایلات
و صیام و عبادت خالق نام رنگی با تمام میمانند و در چند جوان باشند و در همان شب عروسی میوه شود شوهر دیگر گرفتن مره و دیگر بوساده عرو
نشستن موافق آئین خود بکنند و از کتاب آزار و سیاهی عیبی و رسوائی دنیای شماره تمام هندوستان مع جموع ناسگانه و کج که تفصیل آن
درین نسخه اندراج نیافته است مثل سبیت و در صوبه و یکصد و نود و دو مرکز و چهار هزار و یکصد و پنجاه و دو مجال بهشت ارب و شصت و هشت که در
وشش لک و هشتاد هزار و پانصد و هفتاد و سه دام انقسام میند با تیره صوبه بحسب تقسیم اکبر است و احوال آنها از روی آئین گبری نگاشته چون
اکبر برخی از محالات بعض صوبه علامه گردیده در صوبه جدا گانه قرار یافت شهبه و کشمیر و اودیسیه بجهت شدند و از عهد او رنگ ذریب عالمگیر که آنرا در کن سخن
گشت چهار صوبه جدید آباد و چهار پور و او گنگ آباد و انکاش افزوده است و در صوبه گردید ازین همه صوبه با احوال در صوبه جدید آباد و چهار پور و انکاش

لهذا به نگارش حالات آنها با دقت زلفت و احوال احمد نگرد این کبری نبود بنا برین احوال این چهار صوبه درین صوبه فصل گشت از سمرقند
 برکس آگاه باشد حالات چهار صوبه مذکور درین اوراق ثبت فرموده برین غیر منت گذارد چون اندکی از احوال هندوستان بجز در آمد شده
 از هر صوبه نیز برای سیرانی سخن بگویم در آوردن ضرورت ذکر احوال ممالک محروسه هند با جمال مطابق تحریر و تقریر شیخ
 ابوالفضل اکبر شاهی از دفتر سوم اکبر نامه که مسعی باینین اکبریت تابسان علم جلوس جلال الدین محمد اکبر بادشاه که در ام
 دین و سال الهی هفت و سالهای سلطنت او را از ابتدای جلوس و سال الهی مینوشتنند دو هزار و هفتصد و سی و هفت قصبه از صوبه پنج گانه
 در قلمرو او بود و اکبر شاه آنرا در ازده بخش برصا خه پنجگانه را صوبه نام نهاد و بنام عموره عمده که در آن بخش واقع بود یا خود یا پادشاه جانی را آباد نمود
 بنام خود موسوم گردانیده بود و شناسا گردانید و چون برار و خاندین احمد نگرد گشتنش یافت پانزده قرار گرفت لختی از هر کدام بر می نگارد
 و در استان فرمان و سال مد آنها بگزین قول میگذارد و بیگانه چهار آورده ال آبادانوه احمد آباد برار خاندین احمد نگرد اکبر آباد شاه جهان آباد
 و دلی اجمیر لاهور ملتان کابل صوبه بیگانه از اقلیم دوم است در از از بندر چاٹ گانه تا تلمیا گدھی چار صد کرده پهنا از شمالی کوه تا پایا
 سرکاره درین دو سیست که دره خاور در ایام شور شمال و جنوب کوه با ختر صوبه بهار بهائی نام ولایتی است شماره این ملک از نیولایت کنند
 گویند در آنجا درخت انبه بقدر آدمی و کثر شود و نیک بار آورده پیوست آن فراخ ملکی است اولوس تیره در آنجا بسر رود که راگی آنجا یا بدرای کبک
 خطاب اوست نام او ارکان آن مملکت با صافه نزارین شهرت گیرد صاحب دو لک پیاده و هزار فیل است اسپ کیاب شمالی این صوبه و پایا
 است آنرا گویند بزرگ آنسزین خدایند نیز از سوار و یک لک پیاده کام روپ که آنرا کان رو خوانند و کامنا بدست اوست جادو و جادو خور و
 آنجا مشهور است در سحر کاری آنجا حکایات غریب بر گزارند اما بعد تحقیق از حکام آنجا که اکثر شناسایان بوده اند معلوم شد که مطلقا اصلی نند از درین
 پیشین تولید چیزی بوده باشد و پهلوی اینولایت ملک آشام است از راجه آنجا فراران شکوه بر گزارند چون سیری شود خواص آنرا زرد و
 زن لایب است که با او زنده و رگوشوند پیوست آن پایا است و چپ آن خا از و بهما چین گزارش رود و محام با چین گویند از خان بلخ که در آن
 است تا بدیائی شود چهل منزل رودی بریده هر دو کنارش سنگ و چونه بر آورده اند سکنند روی ازین حد در بان دیار شتافت و نیز شهرت
 وارد که رای هست چهار شبانه روز توان رفت میان شرق و جنوب بیگانه فراخ نکی است از خنگ نام بندر چاٹ گانه و معروف است با سلام آباد
 سرحد او بلکه از دست فیل بسیار شود و اسپ کم خرد و نتریز کیاب و گران از رگابه و گاومیش چهار دجانور است الملق که بهر ازین هر دو دارد
 گوناگون رنگ بر آید شیر او را بخورد کیش ایمان بر خلاف هند و مسلمان بلکه جمیع ادیان گویند که خواهر خصوص توام را بگیرند و تنها از او چینی
 پر میزند دانش اندوز یا سنت کیش را ولی گویند و از صوابید او بیرون نشوند هم آنست که در دیوان زنان سیاه حاضر شوند و مردان کوشتر
 نایند بیشتر سیه قام و کومه نزدیک بدن گروه بگو و آنرا چین خوانند در برخی پستانی نامها دار الملک چین نویسد و فیل پیاده بسیار فزون
 نیز پیدا یکسومی آنولایت از خنگ است کان یا قوت و الماس و طلا و نقره مس و نغظ و گوگرد در آن و او را با قوم گنبد بر سر کان اویش
 رود و با اولوس تیره نیز کارزار بود نام اصلی بیگانه بنگ فرمان دیان پستانی به پستانی بست و بلندی ده گردیگی (کا خیا با فی بسته و آن
 آل گویند بنزه و الف و لام از پیوستگی آن بیگانه زبان زو افاق گشت بعد در آفرش حرف با افرایش یافته به بیگانه شهرت گرفت که با احمد ال
 نزدیک و سرگام میانه نورا غار بارش شود و با آخر میزان بیار و وز مینها اکثر جا بلکه همه آب فرو شود و در اثر کشتی باشد قبل ازین از زبان پایا
 باران هو اتابه شدی و گزندگی بخلق آنجا سیهی و بیگانه از رود در آن ولایت کمال ختر از دست از پنجاه شصت سال آن شورش فرو
 رود و ای آن مملکت بسیار بلکه بر عم مردم این دیار افزون از حد شمار بوده در نیولاک اصحاب انگلیسی تسلط یافته ایام حکومت هند و یافت و نقت
 بلاد هند و کن تادلی تیغ کشیدند و دریا های خرد و بزرگ شردند در دریا های این جا چهار صد و پنجاه و دو دریا کلان و کوچک بجهت ضبط آبروه

آورده اند و گزین ترین دریای این صوبه گنگاست و هر چند اش تاپیدایند و آن گویند که از سوی سرها و یو فروریزد و از شمالی کوه سلسله پدید
آید و بصوبه دلی و اگره و از آباد و بهار گذشته بدین صوبه در آید گویند بهیچ نام شخصی همدیور ایتیاکش گری خوشنود گردانیده براسه
ریشکاری نیاکان خود گنگارادینوست و از کیداش که محل قامت همدیوست آن دریا گرفته همراه خود آورد اما بقصد رسیدن دریا
آب گنگا تا به تنوان بزرگاننش موجود زمانه معین است تعداد آن کسری از سد سال افزون گویند و سنگت بهستانها در خصوص این
حکایت بگزارند که عقل از قبول آن بجهت تماشای می نماید بن قسم حکایتهای عجیب و باللاتر ازین از پیران های ایشان که عبارت از کتب
سیو تواریخ است منقول هر چند کتب مذکور منسوب با فاضل ایشان باشد اما در دانش ناصحای اینها این قسم مقالات را اعتباری ندو
مخصر افسانه پرستی است پایان قصیده سوئی که مزار شاه مرفی انندی در آنجا است و بخش گشته یکی جنوب رو بر روان گرد و درها کیرتی نام
یابد و شعبه کلان که شرق رو بر رود بعد فاصله سی پهل کرده باز شعبه از آن لطرف جنوب رود و کلکلی نام یابد خاور رو بر رود و بند پیاث گان
رسیده و در شعبه گردد و در دریای شور در شود و آن هر دو شعبه جنوب رو بر رود و موضع نیا با هم پیوند و یک باشد از زیر بندر موکلی و کلکته
که پشت در دریای شور نیز در دستانش این دریا در انشوران هند کبابها نگاشته اند و از آغاز تا انجام معبد بر شمرند و در بزرگ و پشت آن
از روی پریش و اندک دیگر بهیم تریبای موصوفه و رای همه رود و مفتوح و بای نخی و میم و نمهای فارسی و تالی فوقانی و رای همه از اینجا
کوچ آید از اینجا بسر کار بار و با رسیده اراضی و مزارع آنجا را سیراب گردانیده بشور دریا در شود و بیشتر کشت کارشالیست و چندین کوه نیز در
آنجا بر سر دانه بر گیرند سیونی بر آید و سالی بسیار بکارند و در وندیز اعت آنجا که گزند می رسد چند آب افزایدند بیالند و خوشه آب بر
شود و چنانچه تجربه کاران ارتفاع یک تن در اشعت دست اندازه بر گرفتند رعیت فران پذیر و مالکدار بیشتر خورش مردم آنجا برنج و آب
و سبزیها و گندم و جو و جز آن گوار نیاید و مردوزن آنجا بریند پشند و غیر از رنگ پوشش خانها نیست و لختی چنان سازند که در یک
پنج هزار روپی و افزون شرح شود و در پیاید و آند و شد کبشتی خاصه به گام بارش و کشتیها برای جنگ و یار برداشتن و سواری و تر
روی گوناگون بر سازند و سنگها سن که الحال معروف با یکی است برای خشکی بسازند و دره نوردی شستن و در کشتیدن خود
بر آن بنیالشیگی روی و در بر فراز آن جهت تابش بارش گزین پناهی بر سازند و گاه بر و آند و برخی بر فیل سوار شوند و راج اسپ
نود و در عهد ما بر تنگ مخفور جدا فراط رسیده و حیرتخاد در خوبی بی نظیر نوعی از بیتل با طی با بر شمی یافته با ماند تک از مجاورت شو
دریا جزاوانی حاصل شود و شیبای ولایات دیگر در بنا در این صوبه بکثرت تمام انواع و قسام همایو و گل و میوه فراوان و فو فال بسیار و
مصروف آن با بان تالاهو و تجارت برند سرکار چیست آبا و شهری بودیاستانی و دارالملک سلاطین این صوبه معروف به لکهنوتی
و کوزه هایون پادشاه چون برین مملکت تسلط یافت بدین نام روشناس گردانید گزین قلعه بس طول و عرض چنانچه از فشتهای منیل
یک دیوار آنجا شهر مرشد آباد و مالده و عمارات پور نیه انصرام یافته و بنور عمارات و مساجد و مقابر باستانی در آن محوطه است و از شهر
ز قنکان مجرب و جوت افزا سرکار محمود آبا و مزبان ایندیارد زبان چیره دستی شیر شاه بر او برنی فیلان خود را بچگل این بوم سردار از آن
فراوان فیل در و در سرکار مینعت آباد هم بس جنگل و فیل حوائی سرکار بهو گلابو گلابی است عرضش چند روزه انگشت طول
زیاده از دو و گقطعی سرسایه از آن بسازند و در سات شدید در پناه آن با سانش گذارند و حواصا در آنجا وید و این سرکار بنام او معروف
بر ساحل دریای بهیچرتی است که در شهر درخت ناز در آن دریا جز رود بر روز و شب و در بار شود و روزها جماع و استقبال با باد و روز
اطراف که عبارت از سد روز باشد و شدتی آید که موج از دور مرئی و شور آموخ نا دیده چند دقیقه قبل از مشاهده موج شود و یک
موج مستقل به مثل سلسله در تمام پهنائی دریا بقصد یک گزلیکه افزود و مرقع محسوس شد در آن هنگام کشتیها از کانه و یار و طرش بند

ناز عهده آن بر زمین ساحل سید خور و سرکشند از عهد کبریا در سنه ۱۰۲۰ م در ایام جامع الدوله معصومه او اسط سنطت محمد شاه بابر
بود و بار سیلابی عظیم آمد اکثر ارضی اطراف آبادی سوگلی و بجلی که تکسایت و ضلوع آن را افزود گرفت ابو الفاضل عمر اکبر نامت بیگنار که
در سال سبت و ششم جلوس کبری شکر سیلابی آمد بجلی سرکار را افزود گرفت مرغان آنجا خود را بر فراز کشتی رسانید و بر مانند رای پور اویش
بجنگانه آمد و باز گانی بر تالاری شتافت تا یک و نیم پیروش دریا و شورش ابر و باد بود خانه ها کشتیها فرو شدند و تالار مذکور را گرفتند
نرسید و کک جاندار در آن طوفانی جوشش فرود شد و یکبار از هر دو سیلاب مسطور در عهد محمد شاه یا بر می مذکور نوعی طغیان دریا و شدت
ابرو باران روی داد که چهاره را بر شکی برای مرست کشیده داشتند سیلاب طغیان آنرا برده بفرانج برد هنگام تزلزل و عود چهاره که
سکره و دور از ساحل بسر درخت عظیمی ابر پیش سیده بند گردید و با نجانا ماند باید دید که آب با این ارتفاع تا کجا رسیده و چند موضع میکند
انجا تلفت و نابود گردید پیشند سرکار گهورا گهاٹ ایشیم و پارچه شاسته و اسپ و ناگن در آنجا فراوان بود بندی میوه بسیار
مخصوص شکویوه ایست بزرگوز بزمه انار شیرین با آنک پاشی و سدانه تخم بر و سرکار بار یک آبا و پارچه گنگا جل در آنجا
زین با فدیوه که لایم بسیار سرکار بار و پا طرف درخت زارین چوبهای سطر دراز پیدا آید و از آن تیر کشتی و جازات برسانندگان
آین در آن جا سرکار سنا رگانو پارچه نامد و بستار گزین فراوان شود سرکار سله پست میوه که لاک شید بسگد و دلی
نازگی رنگ الما بر آب از و مالیه تر و در کمال جلالت و خوش مزگی که با انگور ولایتی دم مساوات نیز بلکه دعوائی برتری می نماید در آنجا
با قراط هم رسد و در دستها بید برند اصل لنگه در آن کوستان شمالی از سلامت تار بهت که بخوابست سرکاره و تبه بهار آن طرف گنگا است
اشجار این میوه صحرانورد و بهم رسیده فیض بخش صحرایان کوستان است و اختیار السعی مردم و شرح رز با میسری آید اما در آنجا
لی نظیر و سر میوه بای و لاتی است و درختهای صوفی در آنجا فراوان و انجام بارش بریده بر زمین اندازند بعد پسری شدن از منته میوه
و نند از خمی بچگی نامجا بر گیر و چاٹ گانوبزرگ شهر است بر ساحل ریای شود در آن درخت راز از گزین بنا و دست بگالیان آنجا
که شکر روند و باد رک باوند بیت اند سعادت اند و زنده شکر نصیب آبا و نیز سرکاری است گویند گزیده گاوی در آنجا هم رسد بنف نام
شتر آسان شده بار کنند یا زده من بکشند سرکار سات گانوا نیم از بلد بنا و دست در آنجا از خوب بهم می رسد سرکار مداران
در آنجا موسمی است برین نام ظاهر اکان الماسی و است و بیشتر تره برینه بهم می رسد اما الما ل برین سویع یا کان الماس شفته نیست و
صوفیه او و میوه جدا گانه ملکی بود آب و هوای او سازگار تا هیچ سرکار سرکار جالیس سرکار سیدرگ سرکار کنگ سرکار
مختک و مدات سرکار راج سید را به از آن تابع صوبه بنگال گردید اما ناظم آنجا هم از حضور همین می شد ظاهر اصد و دست و قلع بخت در آن
مرغان اورا کج تی می گفتند موسم برسات زیاد از ایام رستان و قباستان کتر از رستان بیشتر زراعت آنجا شالی و خوراک باطن
اندیا برنج و بای و باد نجان و بقول دیگر برنج پنجه در آب سرد نکا دارند و در وقت خدایر سازند و آن زن آساتن بسند و انداند و زیوه
بر بند و زنان جزه رت پوشند و بسیاری پوشش از برگ درخت سازند و بار و محوطه اکثر فی سبت و بعضی خانه سنگین و سنگین
زبان این مرز بنگالیان هم نهند و یک زن در کتر زمان شوهری چند بگیرد و برگ درخت تا طوفان لادی قلم نویسد و خامر بهشت
برگینو کاغذ و سیاهی کتر بکار رود داد و سندن بجزه یعنی کور می شود و از دریای شور گو با کنده سال کنند چهار صد و آن را کنده گویند
و پنج کنده بوئی لضم بای سوده و سکون و او کسروال هندی و سکون بای تھانی و چهار بوئی در این نامند بفتح بای فارسی و سکون
نجان و سنا زده بر رگها و ن بفتح کاف و با و الف و و او ضوق و نون ساکن و ده که او ن یک روپ کنگا قلع ایست سنگین
سیان دور و دها نذ که هندوان مدونایش کنند و کتبه جوری معروفه بقلعه باره سانی مرغان نشین و در آن قلع و الا کاخا هنگام

باشش سوی اوج شش کرده آب فرو گیرد و در او مکنه دیو عارفی نه ششیا نه بر ساخته در سینه میل خازد و صطلیل و دم تو پنهان و برخی کشک
 و از آن وقتا که پیشه سوم یا قدران و در بانان چهارم برخی کارخانه نمج مبلغ ششم دولت خان بزرگ منعم خانو تخانه ششم حرم سرانهم آسایش
 گاه مرزبان در جنوب آن تجانه است از ماستان مشرق رود شریر سوتم بر ساحل شور دریا مسجد جگن ناتبه نزد او پیکر کشن در بود
 و خواهر او از مندل بر ساخته اندا فاضل علمای بند گویند که پیشتر ازین چهار هزار و دو صد سال فکسری را چه اندر دمن مرزبان نیکو پرست
 و انشور بیمنی را بگزیدن سرزمینی برای شهر آبادی فرستاد او به کادو و پشور و شش در آمد کنار شور دریا گزین بجائی یافت او را بد بگر جیسا
 سنجیدنا گاه زاغی را او یکدیر یاد شد و تن مشونی کرده نیانش گرمی نمود از کار کرد او و شکفت ماند چون زبان جانوران میدست
 از حال پرسید پاسخ یافت من از گروه دیوتام فخرین ریاضت گرمی مرادین پیکر آوردگی از زمینونان آگاه چنین دلالت نمود که
 ایند جهان آفرین بدین جانتی خاص دارد هر که چندی درین سرزمین بسربرد و در اکمی پرستش روی دل آورد و زود مراد گراید
 و چندین سال هست که بدین روش در یوزه ربانی میکنم و گاه باشد که خواش با تمام رسد چون گوهر شایستگی داری نظارگی می باش
 و شگرفی این بوم پرشناس بر همین را در کمتر زمانی شنوده بچشم در آمد را ازین آگهی داد و بزرگ شهری آباد شد و بجای خاص را
 عبادت گاه بر ساخت را جشی داو گرمی نموده بیتر نیانش گرمی آسود چنان نمودند که در فلان روز بر ساحل دریا چشم انتظار کیشا
 چوبی بدرانی پنجاه و دو انگشت عرض یک و نیم دست خواهد آمد آن را بر گیر و بجان در سبته بفت روزنگار در دیو هر سو تیکر بر آید در مسجد
 بیشتره عمر اسپستش بر ساز همچنان در میاری یافت و آنرا بیاوری الهام جگن ناتبه نام نهاد و بزود جوهر در گرفت نیانش گاه که بود
 گشت فراوان خرق حادث از و بزرگ ازند کالاپه از نام نوکرسیمان گروانی چون برین دیار چیره دستی یافت آن چوب را در شش
 اندخت سوخت سپس در دریای شور افکند و سید معاش طلبان در عهدا کیر باد شاه شهرت دادند که آن چوب زلیا زبر آوردند
 و دیوانه های منگامه از فراوان برگزارند و آن سه پیکر را بر روز نشش بار بر بشویند و تازه رخت پوشا ندن پنجاه شصت زنار دار
 استاده خدمتگزاری کنند و هر بار شولان بزرگ بر شیده پیش آن صورت با آورند تا بست هزار کس از اولوش بهره بر گیر و در ایام
 شانزده پای بر سازند بندی از تبه گیریند و سوار گردانند و پندارند هر که گزرا کشد از نکو میدگی پاک گردد و نخی روزگار زمیند و نیز نزدیک
 جگانه تجانه است منسوب با قباب حراج و دوازده ساد این ملک بمصارفش در شد و در بینان دشوار پسندار و دید آن بخت فرور
 بکندی و یوار صد و پنجاه دست همانوزده مد در وازه دار و شرقی روی پیکر ذیل خوش سنجی ششیده اند هر کی آدمی را در فرطوم در آورد
 و بغری صورت دو سو او پر داخته اند یا ساز و پیرایه و جلودار شمالی شمال و شیر بر کی فیل را شکار کرده بر فراز انها نشسته و در پیش شش
 از سنگ سیاه پشت پهلوی بر آزی پنجاه گز چون از بنه زمین بر گذرند صحنی دلگشا و سرک طاقی از سنگ پدید آید در آن خورشید را بد و گزیند
 بر کنده و بر گرد آن گوناگون پرستار بر روی بطنی سرزمین ایستاده نشسته افتاده خندان گریان جبران آگاه سپس در کارنگ خنباگر
 نوگیت جانداران که هستی شان جز در خیال نباشد گویند پیشتر ازین یک هزار و یکصد و چند سال را چه بر سنگ دیوان بنابا انجام سایند
 سرگ یاو کاری گذشت و بست و پشت تجانه دیگر دران نزدیک پیش در وازه شش و در اطراف بست و دوازده کی درستان با
 برگزارند برخی بران که کبیر موحد آنجا آسوده بسا حائق از زبان گفت و گرد او اموز در میانست از فراخی شرب و بکندی نظر سلما
 و بند و دست دشتی چون استخوانی خانه و پر دخت برین بسوختن بد و آورد و مسلمان بگورستان بردن صوبه نگالکس با و دید بست
 و چهار سر کار دار دو هصد و شصت و شصت کمال جمع پنجاه و نهه کور و شصتاد و چهار کک و پنجاه و نهه هزار و نوزده دام بکندی زمیندار پیشتر
 کایت در عهد سلطین بلیری تا نام سلطنت بهمنی آن توانان بود در صوبه فوجی لائق آنجا متعین و مقرر میبود و عمر سلطانی بر آن

خجری و انتظام آنجا از حضور یامور و بکار نمود مشغول در کمال مقدار و نفاذ امری مانند همین مناسبت و سه هزار و صد و سی سوار
 هشت لک و یک هزار و صد و پنجاه و پیاوه هزار و صد و پنجاه و فیل چهار هزار و دویست و شصت و لوپ چهار هزار و چهار صد و شصتی چون حال ملک
 حکاشته آمد مرغی فرماندان آنرا با سال و مریگزارد و بر یک فرقه جدولی جدا گانه میگذارد و بر آن اگر در ترتیب شش تایی نرود برنا به نشان بند میگذارد

جدول فرمان رویان از قوم کتتری

نام	سال	نام	سال
۱ راج سکنت کتتری	دویست و هجده	۱۳ شد بهر گه	نود و یک
۲ اناک بهیم	صد و پنجاه و پنج	۱۴ جید بهر گه	دو صد و ده
۳ ران بهیم	صد و هشت	۱۵ اودی سنگه	هشتاد و پنج
۴ کج بهیم	هشتاد و دو	۱۶ بشو سنگه	هشتاد و هشت
۵ دلوت	نود و پنج	۱۷ نیه مانده	هفتاد و یک
۶ جاک سنگه	صد و شش	۱۸ رکھدیو	هشتاد و سه
۷ برده سنگه	نود و هفت	۱۹ رگولیه	هفتاد و نه
۸ سوہن ت	صد و دو	۲۰ بگ بیون	صد و هشت
۹ بنور سنگه	نود و هفت	۲۱ کالودید	هشتاد و پنج
۱۰ شکر سین	نود و شش	۲۲ کانودیو	نود
۱۱ مترجیت	صد و یک	۲۳ بجی کرن	هفتاد و یک
۱۲ اہویپ	نود	۲۴ شمشنگه	هشتاد و نه

بست چهارتن کتتری پور بر پور و هزار و چهار صد و نه سال شمع فرمانروالی افر و خند

جدول فرمان رویان از قوم کایتنه

نام	سال	نام	سال
۱ راج بیوج کوریا	هفتاد و یک	۶ راج پرپو	چهل و شش
۲ لال سین	هفتاد	۷ راج کر	چهل و نه
۳ راج مادو	شصت و هفت	۸ راج لکهن	چهل و سه
۴ سمند بوج	چهل و هشت	۹ راج بوج	چهل و نه
۵ راج بی پت	پنجاه و چهار		

هندن کایتنه چهار صد و هشتاد و پنج سال پور بر پور کام روانی کرد و سیس دولت قوم دیگر کایتنه و اور و

جدول فرمان روایان از قوم کایتھ دیگر

نام	سال	نام	سال
۱ راجہ آدسور	ہشت و نہ	۷ راجہ گردہر	ہفتاد و یک
۲ جامنی بہان	شصت و شش	۸ راجہ پرتھی دہر	شصت سال
۳ راجہ زوودھ	ہفتاد و یک	۹ راجہ شوش دہر	پنجاہ و یک
۴ پرتاب رور	پنجاہ و ہشت	۱۰ راجہ برہماکر	پنجاہ و ہشت
۵ راجہ بھودت	شصت و یک	۱۱ راجہ جیدہر	بست سال
۶ راجہ رگھدیو	پنجاہ و دو		

یازدہ تن ششصد و ستے و ہفت سال پور پور برسر فرمان دست بر شستند پس از ان مرزبانی پنجاہ نوادہ کالناویں بازگشت

جدول فرمان روایان از قوم کایتھ دیگر

نام	سال	نام	سال
۱ راجہ بھوپال	پنجاہ و پنج	۶ راجہ گھن پال	ہفتاد و پنج
۲ راجہ وترپال	نود و پنج	۷ راجہ جے پال	نود و ہشت
۳ راجہ دیو پال	ہشتاد و دو	۸ راجہ راجپال	نود و ہشت
۴ راجہ بھوپال	ہفتاد و سال	۹ راجہ بھوک پال برادر اجپال	پنج سال
۵ راجہ ہفت پال	چل و پنج	۱۰ راجہ جگ پال سپرو	ہفتاد و چار

دو تن شش صد و نود و ہشت سال فرمان روائی کردند پس از ان دولت بقوم کایتھ دیگر قرار یافت

جدول فرمان روایان از قوم کایتھ دیگر

نام	سال	نام	سال
۱ راجہ سکھ سین	سہ سال	۵ راجہ کیشو سین	پانزدہ سال
۲ راجہ بلاو سین	پنجاہ سال	۶ راجہ سہا سین	بیسجدہ سال
۳ راجہ لکھن	ہفت سال	۷ راجہ توجہ	سہ سال
۴ راجہ مادھو سین	دہ سال		

این ہفت تن یکصد و شش سال پشت پر پشت کار کیاں کردند

شصت و یک نفر از تہ اسے جلوس سکھت کھڑے راجہ تختین جداول برسر فرماندہی تا شروع زمان شیوع اسلام در بنگالہ و تسلط سلاطین دہلی بر گویا ہر مدت چار ہزار و سہ صد و ستے سال فرمان روا گد شستند و این تسلط مسلمانان بر بنگالہ و رواج اسلام درین چار ہزار سال سلطان قطب الدین ایبک است و در سال پانصد و نود و ہشت ہجری از ان زمان تا سلطان محمد ظفر شاہ ہند

یکصد و پنجاه و شش سال به تبعیت سلاطین دلی حکمرانی کردند بعد از آن از ابتدا سه هفتصد و هفتاد و یک هجری ملک نخرالدین سلطان خواجود هر سه
 نموده تسلط یافت از آن زمان تا در افغان دو صد و بیست و چهار سال حکام بنگاله خود سر و پادشاه بوده اند با از ابتدای هفتصد و نود و پنج
 امرای اکبری بنگاله را مستخرنوده و افغان را بملک مستقیم فرستادند و از ابتدای هفتصد و نود و پنج تا یکصد و هفتاد و نه سال با تابع سلاطین دلی
 ماندند با از ابتدای یک هزار و یکصد و هفتاد و چهارانی پونجا که یک هزار و یکصد و نود و هفت هجری است نسبت و سه سال گذشته که در قریب
 تصرف کپنی انگلیش است *

جدول فرمان روایان اهل اسلام

نام	سال و ماه	نام	سال و ماه
۱ ملک نخرالدین صلاح دار	دو سال و چند ماه	۱۸ شیروز شاه	سه سال
۲ سلطان علاءالدین	یک سال و چند ماه	۱۹ محمود شاه سپهر وزیر شاه	یک سال
۳ شمس الدین تبرک	شانزده سال و چند ماه	۲۰ مظفر حبشه	سه سال و پنج ماه
۴ سکنه پور شمس الدین	نه سال و چند ماه	۲۱ سلطان علاءالدین	بست و هفت سال و چند ماه
۵ غیاث الدین بن سکنه	هفت سال و چند ماه	۲۲ نصیب شاه سپهر علاءالدین	پاروه سال
۶ سلطان سلاطین پور غیاث الدین	ده سال	۲۳ شیر شاه	مدت غیر معلوم
۷ شمس الدین پور سلطان سلاطین	سه سال و چند ماه	۲۴ هایدون پادشاه	مدت غیر معلوم
۸ کانسے لوست	هفت سال	۲۵ شیر شاه نوبت دوم	مدت غیر معلوم
۹ سلطان جلال الدین	بسته سال	۲۶ محمد خان	مدت غیر معلوم
۱۰ سلطان احمد پور جلال الدین	شانزده سال	۲۷ بهادر شاه سپهر محمد خان	مدت غیر معلوم
۱۱ ناصر غلام او	هفت روز و لغوی نیم روز	۲۸ جلال الدین خان سپهر دوم	مدت غیر معلوم
۱۲ ناصر از اخا شمس الدین تبرک	دو سال	محمد خان	مدت غیر معلوم
۱۳ بارکب شاه	بسته سال	۲۹ غیاث الدین	مدت غیر معلوم
۱۴ سلطان یوسف	هفت سال و شش ماه	۳۰ کج شاه	مدت غیر معلوم
۱۵ سکنه شاه	نیم روز	۳۱ سلیمان	مدت غیر معلوم
۱۶ منتج شاه	هفت سال و پنج ماه	۳۲ بایزید	مدت غیر معلوم
۱۷ بارکب شاه	دو و نیم روز	۳۳ داؤد	مدت غیر معلوم

از زمان سلطان قطب الدین ایبک تا داؤد شاه پنجاه و نهم صد و هشتاد و سه سال فرمان روائی بنگاله نمودند از آن بعد از آن سلطان قطب الدین ایبک
 تا سلطان محمد قطب شاه بسته نهم صد و پنجاه و شش سال به تبعیت سلاطین دلی و سست و سه نفر از ابتدای ملک نخرالدین صلاح دار
 تا زمان داؤد افغان پنجم و سست و دوی سلطنت دو صد و بیست و چهار سال گذرانیدند بعد از داؤد افغان که امرای سلاطین جلال الدین
 پادشاه داؤد را بگریختی فرستاد بنگاله مستخرنودند تا ناگه بگریختی بایر سست و یکصد و هفتاد و نه سال با از حکام بنگاله به تبعیت سلاطین دلی سپردند